بریلوی حضرات کی مستند کتابوں سے لیئے گئے مستند حوالوں کا مجموعہ

ہدیہ بریلویت

تالیف:
مفتی محمد ساجد ھنڈ صاحب زید مجدہ

پسند فرمودہ
متکلم اسلام حضرت مولانا
محمد الیاس گھمن صاحب حفظہ اللہ

ان کے دلوں میں مرض تھا اللہ نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا۔ (القران)

بریلوی / رضاخانی حضرات کی مستند کتابوں سے لیے
گئے مستند حوالوں کا مجموعہ

ہدیہ بریلویت

تالیف وترتیب:

حضرت مولانا مفتی محمد مجاہد صاحب

دامت برکاتہم العالیہ

نام کتاب ---- ہدیہ بریلویت

مؤلف ---- مفتی محمد مجاہد

کمپوزنگ ---- عادل شہزاد

تعداد ---- ۱۱۰۰

قیمت: -/500 روپے

اشاعت اول ---- ۶ ستمبر ۲۰۱۲

{ملنے کے پتے}

۱۔مکتبہ سید احمد شہید، اردو بازار لاہور

۲۔مکتبہ قاسمیہ، اردو بازار لاہور

۳۔جیلانی کنز یکمپس، جہانزیب بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

فہرست مضامین

حصہ اول: بریلوی مذہب کی حقیقت

۱۶) بریلوی حضرات معجزہ کو نبی و رسول کا فعل سمجھتے ہیں جبکہ شیخ دہلوی لکھتے ہیں "معجزہ خدا کا فعل ہے نہ کہ فعل رسول۔ (تکمیل الایمان۔ص116)

۱۷) بریلوی حضرات کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کو قیامت کا مقررہ وقت بتادیا گیا (مطالعہ کریں: مقیاس حنفیت)۔ جبکہ شیخ دہلوی لکھتے ہیں قیامت کا مقررہ وقت اللہ علام الغیوب کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ (اشعۃ اللمعات۔ج4۔ص322)

۱۸) حضرت جبرائیل علیہ السلام انسانی شکل میں آئے اور رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ قیامت کب آئے گی سرکار ﷺ نے جواب دیا "جس سے سوال کیا گیا وہ سائل سے زیادہ نہیں جاننے والا یعنی جیسے سوال کرنے والا لاعلم ویسے جواب دینے والا بھی اس مسئلے میں لا علم ہے مگر ہمارے بریلوی حضرات کو شاید جناب رسول اللہ ﷺ کا یہ جواب پسند نہ آیا وہ لکھتے ہیں اسکا مطلب یہ ہے کہ اے جبرائیل قیامت سے تو بھی بے خبر نہیں اور میں بھی بے خبر نہیں تو بھی جانتا ہے میں بھی جانتا ہوں (مقیاس) جبکہ شیخ دہلوی پیارے آقا ﷺ کے جواب کے بارے میں لکھتے ہیں "میں (محمد ﷺ) اور تو (جبرائیل) دونوں اسکو (قیامت کو) نہ جاننے میں برابر ہیں۔ (اشعۃ اللمعات۔ج1۔ص45)

5. بریلوی حضرات کا آپس میں کافر کافر کا کھیل

بریلوی حضرات کا سب سے پسندیدہ کھیل و مشغلہ مسلمانوں کو کافر قرار دینا ہے۔ جب بریلوی حضرات ساری دنیا کے مسلمانوں کو کافر قرار دے چکے تو مزید کھیل کھیلنے کے لیے بریلوی حضرات نے یہ حل نکالا کہ چلو آپس میں کافر کافر کھیل کھیلتے ہیں۔ بس پھر کیا ہونا تھا، بریلوی حضرات نے ایک دوسرے کو کفر کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے شروع کر دیے۔ ایک بریلوی فتوی دیتا ہے تو دوسرا بریلوی اس کو کفر لکھ دیتا ہے۔ دوسرا بریلوی فتوی دیتا ہے تو پہلا بریلوی اس کو کفر لکھ دیتا ہے مثلاً

1. نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا

۱) نعلین شریف کے نقش پہ بسم اللہ لکھنے میں کچھ حرج نہیں۔

(فتاویٰ رضویہ۔جلد 21۔ص413)

۲) حضور پاک کے نعلین پاک کے عکس کے درمیان بسم اللہ یا عبد لکھنا جائز ہے۔

(فتاوی بریلوی شریف۔ص352۔محمد عبد الرحیم, محمد یونس رضا)

مخالف فتویٰ

۱) نعلین پاک کے نقش پر بسم اللہ لکھنا یا اللہ لکھنا یا کوئی آیت و حدیث لکھنا شرعاً ناجائز اور بے ادبی ہے۔ نہ دائیں نہ بائیں نہ اوپر نہ نیچے۔ جو شخص جانتے بوجھتے۔ سمجھتے، عقل رکھتے ایسی گستاخی کرے وہ گمراہ ہے ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز ہے۔

(نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا۔ص3۔مفتی اقتدار احمد نعیمی)

۲) سراسر گستاخی و گمراہی ہے۔

(نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا۔ص9۔مفتی اقتدار احمد نعیمی)

۳) نقش نعل پر اللہ کا نام لکھنا یا قرآن کی آیت لکھنا یا بسم اللہ شریف ہو سخت ترین حرام بحرام اشد حرام ہے۔ (نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا۔ص19۔مفتی اقتدار احمد نعیمی)

2. حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بکریاں چرانے والا کہنا

اللہ کے سچے راعی محمد رسول اللہ ہیں۔ آکر ملو امن چین کے رستہ چلو۔

(اللہ جھوٹ سے پاک۔ احمد رضا خان۔ ص 111)

مخالف فتویٰ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بکریاں چرانے والا (راعی) کہنا کفر ہے۔

(ایمان کی پہچان۔ حاشیہ تمہید الایمان ص 100۔ حاشیہ مولانا محمد یوسف عطاری)

3. احمد رضا کا حقہ

احمد رضا: حقہ پیتے وقت بسم اللہ نہیں پڑھتا۔

(ملفوظات اعلیٰ حضرت۔ ص 253۔ احمد رضا)

مخالف فتویٰ

ایک شخص نے حقہ صرف مہمانوں کے لیے بنا رکھا تھا اس وجہ سے وہ حضور پاک کی زیارت سے محروم رہا حقے کی نلی شیطان کا ذکر ہے۔

(انوار شریعت۔ ص 329۔ ج ا۔ مفتی محمد اسلم قادری) (افادات۔ احمد رضا، حامد رضا، نعیم الدین، نظام الدین)

4. جانوران صدقہ کی رانوں پر حبس فی سبیل اللہ

امیر المومنین فاروق اعظمؓ نے جانوران صدقہ کی رانوں پر حبس فی سبیل اللہ داغ فرمایا تھا۔

(فتاویٰ رضویہ۔ ص 640۔ جلد 21۔ احمد رضا)

مخالف فتویٰ

کیا فاروق اعظم ان تمام تصورات لرزہ خیز سے آنکھیں بند کیے تھے۔ کیا فاروق اعظم پر اسماء الہیہ کی عزت و ادب لازم نہ تھا۔ کیا یہ جھوٹی تہمت بنا کر فاروق اعظم کے دشمن رافضیوں کی نگاہ میں فاروق اعظم کو بدنام کرنے کی حماقت نہیں؟۔۔۔ کیا فاروق اعظم کی عزت پر ایسے

مضطرب و مشکوک و مجہول اقوال کو رد نہیں کیا جا سکتا؟ اور ایسے بے فکرے صاحبان فتاویٰ کو قدم فاروقی پر قربان نہیں کیا جا سکتا؟ اب بتایئے ایسی مضطرب روایات پر مدعی علیہ کا اتنی بڑی گستاخی بے ادبی کی بنیاد رکھنا کہاں تک روا ہے۔

(نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا۔ اقتدار احمد نعیمی۔ ص 53,54)

5. رسول خدا کو بہروپیا کہنا

ہر اک رنگ میں اپنی رنگت دکھا کر ۔۔۔ زمانے میں بہروپیا بن کے آیا

(اسرار المشتاق۔ غلام معین الدین شاہ گولڑہ شریف۔ ص 27)

گولڑہ شریف سے بیان ہونے والا ہر لفظ اور لکھا جانے والا ایک ایک جملہ دلیل و حجت اور سند کی حیثیت رکھتا ہے۔ (ازالۃ الریب عن مقالۃ فتوح الغیب۔ اشرف سیالوی۔ ص 1)

مخالف فتویٰ

رسول خدا کو روپ بدلنے والا، کھیل کھیلنے والا، بہروپیا کہنا ان کی توہین اور کفر ہے۔

(فتاویٰ رضویہ۔ جلد 15۔ ص 308۔ احمد رضا خان)

6. اللہ حاضر و ناظر

۱) لفظ حاضر اپنی حقیقی و لغوی معنی کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی شان کے ہرگز لائق نہیں۔

(تسکین الخواطر فی مسئلۃ الحاضر والناظر۔ احمد سعید کاظمی۔ ص 10)

۲) اسی لیے متاخرین کے زمانہ میں بعض لوگوں نے اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر کہنا شروع کیا تو اس دور کے علماء نے اس پر انکار کیا۔ بلکہ علماء نے اس اطلاق کو کفر قرار دے دیا۔

(تسکین الخواطر فی مسئلۃ الحاضر والناظر۔ احمد سعید کاظمی۔ ص 10)

۳) خدا کو ہر جگہ میں ماننا بے دینی ہے۔ (جاء الحق۔ مفتی احمد یار خاں صاحب۔ ص 162)

۴) اللہ کے لیے حاضر و ناظر کا لفظ استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ۔ جلد 14۔ ص 640،688)

۵) اللہ کے لیے یہ لفظ استعمال کرنا بہت برے معنی رکھتا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ قدیم۔ جلد 6۔ ص640)

۶) اللہ کے لیے اس لفظ کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہیے۔

(فتویٰ رضویہ۔ فہارس۔ ص384)

۷) اللہ کے اسماء میں شہید و بشر ہے اس کو حاضر و ناظر نہ کہنا چاہیے۔

(فتویٰ رضویہ۔ فہارس۔ ص384)

مخالف فتویٰ

۱) القرآن: ہم ان کے حکم کے وقت حاضر تھے۔

(کنز الایمان۔ سورہ انبیاء۔ آیت 78۔ احمد رضا خان)

۲) اگر خدا کو حاضر ناظر نہیں سمجھتا تو محض جاہل ہے۔

(سرور القلوب۔ نقی علی خان۔ عبد الحکیم شرف قادری کی تائید۔ ص216)

۳) کوئی ایسا نہیں جو عرش سے لے کر تا تحت الثریٰ ہر مکان ہر آن میں اللہ تعالیٰ کی طرح حاضر و ناظر ہو۔ (انوار ساطعہ۔ ص432۔ مولانا عبد السمیع انصاری۔ تقریظ احمد رضا خان)

۴) التحیات میں کہتا ہے "السلام علیک" اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نمازی جس طرح اللہ کو حاضر ناظر مانے اسی طرح حضور کو بھی۔ (تفسیر نعیمی۔ جلد 1۔ ص58۔ احمد یار خاں)

۵) ہر وقت اور ہر لحظہ خداوند کریم کی ذات کو حاضر و ناظر سمجھنا چاہیے

(انوار شریعت۔ ص471۔ ج1۔ مفتی محمد اسلم قادری)

7. حضرت خضر علیہ السلام کی توہین

جس روز حضرت سلطان المشائخ کے یہاں مجلس سرور و سماع ہوتی ہے اس روز حضرت خضر علیہ السلام تشریف لاتے ہیں اور لوگوں کے جوتوں کی نگہبانی فرماتے ہیں۔

(سبع سنابل۔ مفتی محمد خلیل خان برکاتی۔ ص147)

مخالف فتویٰ

یہ جملہ سخت ترین گستاخی ہے۔ حضرت خضر اللہ کے نبی ہیں اور اس طرح کے بے ہودہ جملے ان کی شان میں بولنے بدتمیزی کی حد ہے۔۔۔۔ یہ مترجم صاحب یا کاتب کی چشم پوشی ہے۔ سخت گناہ ہے اگر مفتی خلیل یا کاتب حیات ہیں تو ان سے توبہ کروائی جائے۔

(تنقیدات علی مطبوعات۔ مفتی اقتدار احمد۔ ص5-4)

8. حضور ﷺ کا علم

جو شخص حضور کے علم کو عزرائیل اور شیطان کے علم کے برابر بھی نہ جانے وہ جاہل و غبی یا گمراہ و غوی ہے۔ (کوثر الخیرات۔ ص94۔ اشرف سیالوی)

(یعنی جو شخص برابر جانے وہ گمراہ و غبی نہیں ہے۔)

مفہوم مخالف: مفہوم مخالف حنفیہ کے نزدیک عبارات شارع غیر متعلقہ عقوبات میں معتبر نہیں۔ کلام صحابہ و من بعد ہم میں معتبر ہے۔

(فتاویٰ رضویہ فہارس۔ ص105۔ احمد رضا)

مخالف فتویٰ

جو شخص یہ عقیدہ رکھتا ہو کہ نبی کریم اور شیطان کا علم برابر ہے تو اس کے کفر میں کوئی شک نہیں۔

(انوار شریعت۔ مفتی نظام الدین۔ جلد 1۔ ص380)

9. انبیاء گناہ پر قادر

حق یہ ہے کہ باوجود گناہ پر قادر ہونے کے گناہ سے اجتناب کے ملکہ اور مہارت کو عصمت کہتے ہیں۔ (انبیاء گناہ پر قادر ہونے کے باوجود گناہ نہیں کرتے)

(مقالات سعیدی۔ غلام رسول سعیدی۔ ص85)

مخالف فتویٰ

اگر کسی بدبخت گستاخ مصنف نے یہ لکھ دیا کہ نبی گناہ کر سکتا ہے مگر کرتا نہیں ہے گو وہ معتقد

خود ابلیس وشیطان ہے۔ (تفسیر نعیمی۔ جلد 16۔ ص 916۔ مفتی اقتدار احمد نعیمی)

10. انبیاء علیہ السلام کو بشر کہنا

۱) اس لیے قرآن پاک میں جا بجا انبیاء علیہ السلام کے بشر کہنے والوں کو کافر فرمایا گیا۔
(کنز الایمان خزائن العرفان۔ محمد نعیم الدین حاشیہ۔ ص 5)

۲) انبیاء کو بشر کہنا حرام ہے۔ (جاء الحق۔ مفتی احمد یار۔ مکتبہ اسلامیہ۔ ص 165)

۳) ابلیس نے آدم علیہ السلام کی ڈبل توہین کی۔ آپ کو بشر کہا پھر خاکی کہا۔
(مقیاس حنفیت۔ محمد عمر اچھروی۔ ص 238)

مخالف فتویٰ

۱) انبیاء وہ بشر ہیں۔ (کتاب العقائد۔ محمد نعیم الدین مراد آبادی۔ ص 9)

۲) آدمی ہونے میں تو میں تمہیں جیسا ہوں۔ (کنز الایمان۔ سورہ حم سجدہ۔ آیت 6)

11. حضور ﷺ کی توہین کرنے والے شخص کو مولانا و فخر مسلمانان کہنا؟

حضور کی توہین کرنے والا ایسے شخص کو مولانا و فخر مسلمانان اور ہادی و رہبر قوم ماننا اگر اسکے اقوال پر اطلاع کے بعد ہے خود کفر و موجب غضب رب ہے۔

(فتاوی رضویہ۔ ص 260۔ جلد 15)

مخالف فتویٰ

۱) مولانا مولوی رشید احمد گنگوہی وغیرہ۔۔۔ (فتاوی رضویہ۔ بنارس۔ ص 169)

۲) مولانا محمود حسن کے ترجمہ میں۔۔۔ الخ (انوار رضا۔ ملک شیر محمد اعوان۔ ص 94)

۳) مولانا کوثر نیازی نے اپنے مقالہ میں بیان کیا کہ میں نے صحیح بخاری کا درس مشہور دیوبندی شیخ الحدیث حضرت مولانا مولوی محمد ادریس کاندھلوی سے لیا ہے۔
(حضرت سیدنا اعلیٰ حضرت۔ مفتی محمد فیض احمد اویسی۔ ص 12)

۴) یہ مسئلہ ایک بار مولانا احمد علی محدث سہارنپوری مرحوم کے سامنے پیش کیا۔۔۔ (انوار ساطعہ۔ مفتی عبد السمیع انصاری۔ ص 273)

۵) مولانا سید حسین احمد مدنی شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند کی تالیف۔۔۔ (انوار رضا۔ خواجہ حمید الدین سیالوی بن قمر الدین سیالوی۔ ص 161)

12. انبیاء کرام اور حضور ﷺ کی طرف نسیان کی نسبت کرنا

۱) یہ ممکن ہے کہ بعض آیات کا نسیان ہوا ہو۔ (ملفوظات۔ حصہ سوم۔ ص 288۔ احمد رضا)

۲) انبیاء کرام کو بعض وقت کسی خاص چیز کا نسیان ہو سکتا ہے۔
(جاء الحق۔ ص 128۔ احمد یار نعیمی)

مخالف فتویٰ

حضور ﷺ پر نسیان کا وہم و گمان کرنا پاگل پن ہے۔
(انسان اور بھول۔ ص 358۔ فیض احمد اویسی)

13. حضور ﷺ کو عالم الغیب کہنا

حقیقت یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا نہ تو حضور ﷺ کو عالم الغیب کہتے ہیں نہ مانتے ہیں۔ (نعمۃ الباری۔ ص 272۔ غلام رسول سعیدی)

مخالف فتویٰ

مضمون طویل ہو جانے کا خیال نہ ہوتا تو اسکے برعکس یعنی حضور انور کو عالم الغیب نہ سمجھنے والوں پر نحوست کے نمونے بھی پیش کرتا۔
(علم غیب کا ثبوت۔ ص 17۔ فیض احمد اویسی)

14. حضور علیہ السلام کو فلاں چیز کا علم نہ تھا

یہ شعر گوئی حضور کو عطا نہ ہوا۔ (ملفوظات۔ احمد رضا خان۔ حصہ 2۔ ص 209)

مخالف فتویٰ

وہ کون بد بخت ہے جو قرآن کے خلاف کہے کہ حضور علیہ السلام کو فلاں چیز کا علم نہ تھا اور فلاں بات نہیں جانتے تھے۔
(علم غیب کا ثبوت۔ ص5۔ فیض احمد اویسی)

15. اللہ کی قدرت

جو یوں کہے کہ رب قادر ہے کہ ولیوں کو دوزخ میں ڈال دے اور وہ قادر ہے کہ کافروں کو جنت میں بھیج دے وہ رب کی حمد نہیں کر رہا بلکہ کفر بک رہا ہے۔
(تفسیر نعیمی۔ جلد 7۔ ص 562۔ سورہ انعام آیت 62۔ احمد یار نعیمی)

مخالف فتویٰ

۱) علماء وہابیہ اس مقام پر ایک مغالطہ بھی دیا کرتے ہیں اور جہلا کے بہکانے کو کہہ کرتے ہیں۔ کیا اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر نہیں کہ دوزخیوں کو جنت میں اور جنتیوں کو دوزخ میں ڈال دے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ نیکوں کو دوزخ میں ڈالنا یا بالعکس اس پر ہمارا کلام نہیں ہے۔
(مقالات کاظمی۔ ص 240۔ سعید احمد کاظمی)

۲) خواہ وہ تمام شیطان اور سرکشوں کو جنت میں داخل کر دے۔ یہ اس کا حق ہے خواہ وہ چاہے کہ اپنے معبود ہونے کے لحاظ سے مقربین وصدیقین کو جہنم میں داخل کر دے۔ اس پر کوئی شخص اعتراض نہیں کر سکتا۔
(نجوم الفرقان۔ ج 8۔ ص 490،495۔ عبدالرزاق بھترالوی)

16. حضور ﷺ اللہ کے نور سے پیدا ہوئے

نور وحدت کا ٹکڑا ہمارا نبی
(حدائق بخشش۔ ص 62۔ حصہ 1۔ احمد رضا خان)

مخالف فتویٰ

اللہ نے اپنے حبیب ﷺ کے نور پاک یعنی ذات مقدسہ کو اپنے نور یعنی ذات مقدسہ سے

پیدا فرمایا اس کے یہ معنی نہیں کہ معاذ اللہ، اللہ تعالیٰ کی ذات حضور علیہ السلام کی ذات کا مادہ ہے یا حضور ﷺ کا نور اللہ کا کوئی حصہ یا ٹکڑا ہے اگر کسی نا واقف شخص کا یہ اعتقاد ہے تو اسے توبہ کرنا فرض ہے۔ اس لیے کہ ایسا ناپاک عقیدہ خالص کفر و شرک ہے۔
(سعید احمد کاظمی۔ مقالات کاظمی۔ ص 56۔ مکتبہ فریدیہ)

17. حضور ﷺ کو اللہ کی طرح حاضر و ناظر ماننا

نمازی جس طرح اللہ کو حاضر و ناظر مانے اسی طرح حضور کو۔
(تفسیر نعیمی۔ ج 1۔ ص 58۔ مفتی احمد یار نعیمی)

مخالف فتویٰ

اگر آپ کی ذات کو علم غیب استقلالی سمجھتا ہے اور بذات ہی ہر جگہ اور ہر مقام میں خداوند کریم کی مانند حاضر و ناظر سمجھتا ہے تو اسکے کفر میں شک کرنا بھی کفر ہے۔
(مضمون مولوی نظام الدین ملتانی۔ انوار شریعت۔ ص 243)

18. کفر کا بخشا جانا

اہلسنت کے مذہب میں کفر کا بخشا جانا عقلاً جائز ہے۔ معتزلہ ناجائز سمجھتے ہیں۔
(الکلام الاوضح۔ ص 289۔ نقی علی خان۔ ضیاء الدین پبلیشر کراچی)

مخالف فتویٰ

حنفیوں کے نزدیک کفر کی بخشش عقلاً بھی نہ روا ہے۔
(غلام دستگیر قصوری۔ ص 437۔ تقدیس الوکیل)

19. خدا کو ہر جگہ حاضر و ناظر کہنا

۱) بلکہ آپ کے امام الطائفہ نے بھی خدا کو ہر جگہ حاضر و ناظر کہہ کر اسکی توہین کی ہے۔
(انوار رضا۔ اختر رضا خان۔ ص 115)

۴) اور میاں جی ہر جگہ حاضر و ناظر ہونا خدا کے لیے خاص بتا چکے، اور اسطرح اپنی توحید مرحوم میں روافض سے مل چکے جو حضرت علی کی نسبت حلول کا اعتقاد رکھتے ہیں بلکہ مشرکین سے بھی مشابہ ہو گئے۔ جو رام کو ہر شے میں رما ہوا جانتے ہیں۔ (انوار رضا۔ اختر رضا۔ ص117)

مخالف فتویٰ

۱) وہ تو (اللہ) ہر جگہ ہمارے ساتھ حاضر ہے مگر ہم اس سے دور ہیں۔

(معلم تقریر۔ مفتی احمد یار۔ ص120)

۲) کوئی ایسا نہیں جو عرش سے لے کر تا تحت الثریٰ ہر مکان ہر آن میں اللہ تعالیٰ کی طرح حاظر و ناظر ہو۔ (انوار ساطعہ۔ مولوی عبدالسمیع انصاری رامپوری۔ ص۳۳۴)

۳) جو اللہ کو حاضر و ناظر نہ سمجھے وہ کافر ہے۔

(شمشیر ربانی۔ قاری غلام عباس نقشبندی۔ ص178)

20. کسی کو حضور ﷺ کا امام و شیخ ماننا

مولوی سید امیر صاحب کو خواب میں حضور ﷺ کی زیارت ہوئی کہ گھوڑے پر تشریف لے جا رہے ہیں عرض کی حضور ﷺ کہاں تشریف لیے جاتے ہیں؟ فرمایا برکات احمد کے جنازے کی نماز پڑھنے۔ الحمد اللہ یہ جنازہ مبارکہ میں نے (احمد رضا نے) پڑھایا۔

(احمد رضا۔ ملفوظات اعلیٰ حضرت۔ ص173۔ حصہ 2)

مخالف فتویٰ

۱) کیا ایک برگزیدہ نبی کو غیر نبی بلکہ معمولی مولوی کا مقتدی بنانے کی کوشش فسادِ قلب نہیں تو اور کیا ہے۔

(نبی کے خواب میں چھچھڑے۔ فیض احمد اویسی۔ ص75)، (لطائف دیوبند۔ محمد ہاشمی میاں کچھوچھوی)

۲) کسی کو حضور کا امام و شیخ ماننا کفر ہے۔ (فہارس فتاویٰ رضویہ ص632)

۲) کسی کو حضور کا امام ماننا شدید گستاخی ہے۔ گندہ قلم اور گندی زبان ہے۔ بے ادبی۔

(مولوی حسن علی رضوی۔ برق آسمانی۔ ص65)

21. شیطان کو علم غیب

اللہ نے شیطان کو علم غیب دیا۔ (نور العرفان ص751 احمد یار نعیمی) (شیطان بھی ایک جن ہے)

مخالف فتویٰ

یہ عقیدہ رکھنا کہ جن کو علم غیب ہے یہ کفر ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب۔ ص318۔ الیاس عطار قادری)

22. رسولوں کو غیر اللہ کہنا

حضرت ربیعہ نے حضور ﷺ سے جنت مانگی تو یہ نہیں فرمایا کہ تم نے خدا کے سوا مجھ سے جنت مانگی تم مشرک ہو گئے۔ بلکہ فرمایا وہ تو منظور ہے کچھ اور بھی مانگو۔ سنو! یہ غیر خدا سے مانگنا ہے۔

(جاء الحق۔ ص195 احمد یار نعیمی) ۔۔۔۔ یعنی جناب رسول اللہ ﷺ کو غیر خدا لکھا ہے

مخالف فتویٰ

رسولوں کو غیر اللہ کہنے والوں کے واسطے فتویٰ کفر ارشاد فرمایا۔

(مقیاس حنفیت۔ ص42۔ عمر اچھروی)

23. دو خداؤں کا تصور

احمد رضا نے اپنے فتاویٰ میں عنوان باندھے ہیں وہابیوں کے جھوٹے خدا، دیوبندیوں کے جھوٹے خدا، رافضیوں کے جھوٹے خدا، غیر مقلدوں کے جھوٹے خدا، عیسائی کے جھوٹے خدا۔ یعنی اس نے کئی خداؤں کا ذکر کیا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ۔ ج1)

مخالف فتویٰ

مولوی حسن علی رضوی علماء دیوبند کو کہتا ہے۔

گویا اہل دیو بند کے نزدیک خدا بھی دو بلکہ متعدد ہو سکتے ہیں، بریلویوں کا خدا جدا ہے۔ اہل دیو بند کا خدا جدا ہے۔ دو خداؤں کا تصور پیش کر مصنف شیخ شیطانی خود مشرک ہوا۔

(برق آسمانی۔ مولانا حسن علی رضوی۔ ص156)

24. ابو طالب کا شرک پر مرنا

۱) ابو طالب کا شرک پر مرنا ثابت ہے۔ (رسائل رضویہ۔ ص429۔ احمد رضا)

۲) صحیح وکثیر احادیث کفر ابی طالب ثابت کر رہی ہیں۔ (رسائل رضویہ ص431۔ احمد رضا)

مخالف فتویٰ

اشرف سیالوی مولانا سرفراز خان صفدر کو کہتے ہیں علامہ صاحب کا اپنے اکابر کی ارشادات کے برعکس ہر حال میں ابو طالب کو مشرک اور کافر ثابت کرنا اہم مریضہ معلوم ہوتا ہے اور ہر قیمت پر اس کو ثابت کرنا چاہتے ہیں خواہ اپنا ایمان خطرے میں پڑ جائے۔

(گلشن توحید و رسالت۔ ج1۔ 156-155)

25. نبی اکرم ﷺ پر عتاب

رہا عتاب تو فی الجملہ وہ رسولوں کی طرف بھی متوجہ ہوا۔۔۔ جس سے ظاہر ہوا کہ نبی کریم ﷺ کی طرف بھی عتاب متوجہ ہوا۔ (التبیان مع البیان۔ سید احمد سعید کاظمی۔ ص32)

مخالف فتویٰ

بعض بے ادب اور گستاخ لوگ اس موقعہ پر اس آیت کریمہ کے نزول کو نبی اکرم ﷺ پر عتاب اور دھمکیہ سے تعبیر کرتے ہیں اور سرزنش اور باز پرس قرار دیتے ہیں۔

(گلشن توحید و رسالت۔ محمد اشرف سیالوی۔ ص171)

26. کافر کے لیے اسکے مرنے کے بعد مغفرت کی دعا کرنا

جو کسی کافر کے لیے اسکے مرنے کے بعد مغفرت کی دعا کرے یا کسی مردہ مرتد کو مرحوم یا مغفور

…وہ خود کافر ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب۔ الیاس قادری۔ ص77) (بہار شریعت۔ ص44۔ مولوی امجد علی)

…ان بریلوی حضرات کو بھی پڑھ لیں

☆ سید احمد (فتویٰ مظہریہ۔ ص350۔ محمد مظہر اللہ)

☆ مولانا اسماعیل۔ ص352

☆ مولانا گنگوہی۔ ص356۔361

☆ مولانا اشرف علی تھانوی۔ (تاجدار گولڑہ۔ ص107۔ اس پر تقریظ عبد الحکیم …رف قادری اور نصیر الدین نصیر کی ہے)

☆ علامہ انور کشمیری۔ (تاجدار گولڑہ۔ ص107)

☆ محدث کشمیری مرحوم۔ (اصول تکفیر۔ ص27۔ پیر محمد چشتی)

☆ مفتی محمد شفیع مرحوم۔ (اصول تکفیر۔ ص32۔ پیر محمد چشتی)

☆ مولانا محمود الحسن رحمۃ اللہ علیہ۔ مولانا شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ۔

(تفسیر الحسنات۔ ص74۔ ج1)

☆ حضرت مولوی محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ

(تحفۃ الابرار مرزا آفتاب بیگ۔ مرزا نواب بیگ چشتی نظامی۔ ص447)

☆ مولانا اشرف علی تھانوی (ضیاء القرآن سے کنز الایمان کا خصوصی اڈیشن)

(حفیظ برکات شاہ، مضمون قرآن پاک کے اردو تراجم کا تقابلی جائزہ۔ ص1101)

27. رسول کریم ﷺ کو نبوت کب ملی؟

…ت وہ عام چالیس سال کے بعد نبی بنے۔ چالیس سال تک آپ ولی تھے نبی نہیں تھے۔

(تحقیقات۔ اشرف علی سیالوی)

مخالف فتویٰ

۱) جو شخص رسول کریم ﷺ کو پیدائشی نبی تسلیم نہ کرے وہ رحمت خداوندی سے محروم ہے۔

(تجلیات علمی فی تحقیقات سلوی پیدائشی نبی۔ ص 14۔ مفتی محمود حسین)

۲) غیر نبی کو نبی ماننا اور اسی طرح نبی کو نبی نہ ماننا دونوں کفر ہیں۔

(تنبیہات بجواب تحقیقات۔ ص 45۔ مفتی محمد عبد المجید خان)

۳) س: جو آدمی رسول پاک ﷺ کو چالیس سال سے پہلے نبی نہیں مانتا اسکے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج: وہ جاہل نہیں تو گمراہ ہے گمراہ نہیں تو جاہل ہے۔

(تنبیہات بجواب تحقیقات۔ مفتی محمد عبد المجید ص 423۔ فتوی: مفتی جلال الدین امجدی)

28. شیطان کا اپنی آواز حضور ﷺ کی آواز سے مشابہ کرنا

شیطان اپنی آواز حضور ﷺ کی آواز سے مشابہ کر سکتا ہے۔

(مواعظ نعیمہ۔ حصہ 1۔ ص 141۔ احمد یار نعیمی)

مخالف فتویٰ

۱) نہ یہ ممکن ہے شیطان آپ ﷺ کی آواز سے کلام کرے اور نہ یہ کہ اپنی آواز کو آپ کے مشابہ کر سکے اور سننے والے اسکی آواز کو آپ کی آواز قرار دیں۔ اگر بالفرض یہ ممکن ہو تو تمام شریعت سے اعتماد اٹھ جائے گا۔ (تبیان القرآن۔ غلام رسول سعیدی۔ ص 778۔ ج 7)

۲) اگر شیطان آپ ﷺ کی آواز کی مثل پر قادر ہو تو یہ تعظیم کے خلاف ہے۔ اگر شیطان آپ ﷺ کی آواز کی نقل اتار سکے اور لوگ شیطان کی آواز کو آپ کی آواز سمجھ لیں تو ہدایت گمراہی کے ساتھ جمع ہو جائے گی۔

(تبیان القرآن۔ ص 784۔ ج 7۔ غلام رسول سعیدی)

29. حضور سید عالم ﷺ کی طرف بددعا کی نسبت کرنا۔

۱) جب حضور انور ﷺ کو اس واقعہ کی اطلاع ملی آپ کو سخت صدمہ ہوا اور آپ نے ان قبیلوں پر ایک ماہ تک بددعا فرمائی۔ (تفسیر نعیمی۔ ج 4۔ ص 166)

۲) قبیلہ عصیہ نے چند صحابہ کو قتل کر ڈالا تھا۔ حضور ﷺ نے ان پر بددعا کی۔

(تفسیر عباسی حاشیہ قادری۔ ص 84۔ عبد المقتدر)

۳) بعض کا خیال ہے کہ حضور سید عالم ﷺ کا ارادہ تھا کہ کفار کے حق میں بددعا فرمائیں۔

(تفسیر الحسنات۔ ابو الحسنات محمد احمد قادری۔ ص 578)

مخالف فتویٰ

واضح رہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جو احزاب کی شکست اور انکے قدم اکھڑنے کی دعا فرمائی اسکو بددعا کہنا جائز نہیں۔ اور ایسا کہنا رسول اللہ کی سخت توہین ہے۔ یہ نہایت بے ادبی اور سخت توہین ہے جن لوگوں نے یہ لفظ لکھے ہیں انہیں توبہ کرنی چاہیے۔

(شرح مسلم۔ غلام رسول سعیدی۔ ص 301-300۔ ج 5)

30. حضور ﷺ کو ان پڑھ کہنا

۱) اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو پچھلی کتابوں میں "اُمّی" لقب سے خطاب فرمایا اس لیے کہ آپ ﷺ ان پڑھ تھے۔ (تفسیر مظہر القرآن۔ ج 1۔ ص 481۔ مفتی مظہر اللہ)

۲) وہ جو پیروی کریں گے خاص رسول نبی ان پڑھ کی۔

(تفسیر الحسنات۔ پارہ 6-10۔ ج 2۔ ص 853۔ ابو الحسنات قادری)

مخالف فتویٰ

۱) حضور ﷺ کو ان پڑھ کہنا بے ادبی و گستاخی ہے۔

(رسائل اویسیہ۔ ج 7۔ ص 38۔ فیض احمد اویسی)

۲) یہ معنی (ان پڑھ) حضور ﷺ کے لیے سمجھنا پرلے درجے کی بدقسمتی ہے۔

(فیض احمد اویسی۔ ج 7۔ رسائل اویسیہ)

31. غیر خدا کو قیوم جہان کہنا

۱) قیوم زمان، قطب الارشاد، مجدد عصر ـــــ سیف الرحمٰن صاحب۔

(ہدایۃ السالکین فی رد المنکرین کے ٹائٹل پر)

«سیف الرحمٰن کہتا ہے مجھے حسام الحرمین کے تمام فتووں سے اتفاق ہے (اخوندزادہ نمبر)»

مخالف فتویٰ

غیر خدا کو قیوم جہان کہنے پر علماء نے تکفیر کی ہے۔

(نبارس فتاویٰ رضویہ۔ ص 280۔ احمد رضا)

32. رسول ﷺ کی ناپسندیدہ چیزوں کا ارتکاب کرنا

۱) بچیاں حضور کی شان میں شعر پڑھ رہی تھیں حضور ﷺ نے منع فرمایا اور کہو وہی پہلے والے شعر پر ہوشیار حسن نے کہا ہے حضور علیہ السلام کو اسکا منع فرمانا اس لیے ہے کہ اسمیں علم غیب کی نسبت حضور ﷺ کی طرف ہے لہذا آپ ﷺ کو نہ پسند آئی۔

(جاء الحق۔ ص 122۔ احمد یار)

۲) بسم اللہ شریف حقہ پیتے نہیں پڑھنا۔ (ملفوظات۔ حصہ 2۔ ص 253۔ احمد رضا)

مخالف فتویٰ

۱) نبی کریم ﷺ حقہ کو ناپسند فرماتے ہیں۔

(سگریٹ نوشی کے مضرات۔ مصدقہ محمد حسن علی رضوی۔ مصنف مولوی ظفر الدین سیالوی)

۲) اللہ کے نبی کو حقہ پینا اور علم غیب کی نسبت اپنی طرف کرنا دونوں ناپسند ہے جو کہ بریلوی حضرات دونوں کام کرتے ہیں۔ فتویٰ دیکھیں۔

۳) جو لوگ اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی ناپسندیدہ چیزوں کا ارتکاب کرتے ہیں وہ رسول اللہ

کو ایذا دیتے ہیں جس پر انکے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

(سگریٹ نوشی کے مضرات۔ ظفر الدین سیالوی)

33. نبی کریم ﷺ کی بشریت

جو ذات اقدس سب سے پہلے بشر (ابو البشر) سے بھی پہلے موجود ہو اس مقدس ہستی کو بشر کہنا یا ماننا کس طرح صحیح ہے۔ (انوار قمریہ۔ ص 94)

مخالف فتویٰ

جو نبی کریم ﷺ کی بشریت کا منکر ہے وہ تو مسلمان ہی نہیں۔

(مقام مصطفیٰ۔ مفتی محمد امین۔ ص 33)

34. کلیات کی نسبت خالق کی طرف کرنا

علم غیب کلی کی چابیاں اللہ کے ساتھ مخصوص ہیں۔

(عقائد و نظریات۔ عبد الحکیم شرف قادری۔ ص 87)

مخالف فتویٰ

کلیات کی نسبت خالق کی طرف کرنا کتنی بڑی جہالت ہے۔

(انوار قمریہ۔ ص 104)

35. شیطان لعین کا علم، نبی کریم ﷺ کے علم غیب سے زیادہ ماننا

رسول ﷺ اللہ کا علم اوروں سے زائد ہے ابلیس کا علم معاذ اللہ علم اقدس سے ہرگز وسیع تر نہیں۔ (خالص الاعتقاد۔ ص 6)

(مفہوم مخالف، صحابہ اور نیچے کے لوگوں کے کلام میں معتبر ہے۔ نبارس فتاویٰ رضویہ 105۔ احمد رضا)

مخالف فتویٰ

شیطان لعین کا علم، نبی کریم ﷺ کے علم غیب سے زیادہ ماننا خالص کفر ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب۔ ص223۔ الیاس قادری)

36. مِن دونِ اللہ کے معنی

مِن دون اللہ۔ کے اندر ملائکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت عزیز علیہ السلام شامل ہیں۔

(مقیاس حنفیت۔ ص108۔ عمر اچھروی)

مخالف فتویٰ

نام نہاد مولوی جو جاہل وان پڑھ ہیں۔ مِن دون اللہ کے معنوں میں اولیاء اور انبیاء کو لے آتے ہیں۔۔۔۔۔۔ اگر پھر بھی کوئی جاہل ضد کرے تو سمجھ لو کہ وہ اللہ کا باغی ہے کیوں کہ وہ اللہ کے قرآن کی آیتوں میں نیز ھا چلتا ہے اور اللہ کے باغی کی سزا قتل ہے۔

(صاحب کلی علم غیب۔ کرنل انور مدنی۔ ص117)

(کرنل انور مدنی کی تعریف کرنے والے۔ فیض احمد اویسی۔ اللہ بخش نیر، حسن علی رضوی۔ محمود ساقی)

37. لاعلمی کی نسبت

۱) پیر مہر علی شاہ لکھتے ہیں اور یہ جو لکھا ہے کہ قیامت سات ہزار سال پہلے نہیں آسکتی میں کہتا ہوں یہ سات ہزار کی تحدید جو آپ نے لگائی ہے یہ منافی ہے لا یجلیہا لوقتہا الا ھو (اعراف نمبر 187) کے۔

۲) اور ان احادیث کے جن میں آنحضرت ﷺ نے لاعلمی بیان فرمائی۔

(شمس الہدایہ۔ ص66)

جبکہ فیض احمد اویسی لکھتا ہے

۱) آپ کی لاعلمی یا عدم اختیار ثابت کرنا جاہلوں یا نبوت کے گستاخوں کا کام ہے۔

(لاعلمی میں علم۔ ص15۔ فیض احمد اویسی)

۲) بدبختوں نے اپنا اپنے کریم کو لاعلم ثابت کرنے کی سعی خام کی ہے (ص 17) لاعلمی کی تہمت لگانا گمراہی اور بے دینی ہے (ص24)

۳) لاعلمی کی تہمت لگانا گمراہی اور بے دینی ہے (لاعلمی میں علم۔ ص24)

38. نبی ﷺ کا بھول جانا

نبی ﷺ نے فرمایا تھا میں تمہیں کل اس کی خبر دے دوں گا آپ انشاء اللہ کہنا بھول گئے۔

(تفسیر تبیان القرآن۔ سعیدی۔ ج7۔ ص90)

جبکہ فیض احمد اویسی لکھتا ہے

ان کی ذات کو کوئی بھولنے والا کہے تو اس جیسا بدبخت دنیا میں کوئی ہوگا۔

(عقائد سیدنا صدیق اکبر۔ ص30۔ فیض احمد اویسی)

39. کیڑے پڑ جانا

ایوب علیہ السلام کی آزمائش ہوئی کہ ان کے سب بیٹے مر گئے حال سارا برباد ہو گیا خود ایسے بیمار ہوئے کہ تمام بدن میں کیڑے پڑ گئے۔ (تفسیر مظہر القرآن۔ ج27۔ ص981)

جبکہ اویسی صاحب لکھتے ہیں

بعض اسرائیلیات میں ہے کہ آپ کے جسم پر کیڑے پڑ گئے یہ روایات ناقابل حجت ہیں اور اس میں ایک نبی علیہ السلام کی تنقیص اور عیب بھی ہے۔

(انبیاء اکرام کی قرآنی دعائیں۔ ص15)

40. کتے کی مثال

۱) مفتی حنیف قریشی صاحب کہتے ہیں۔ جانوروں کے ساتھ کسی جنس کا ذکر کیا جائے تو یہ اس جنس کی توہین ہے (گستاخ کون۔ ص54)

اور ایک اصول مفتی احمد یار نعیمی صاحب لکھتے ہیں

۲) حضور کی شان میں ہلکے لفظ استعمال کرنے ہلکی مثالیں دینا کفر ہے۔

(نور العرفان۔ پارہ 15۔ بنی اسرائیل۔ آیت نمبر 48۔ حاشیہ نمبر 6)

جبکہ

مفتی نعیمی صاحب لکھتے ہیں:

حضور ﷺ جو اپنی عبدیت میں ایسے مشہور ہیں کہ اس خاص لفظ سے ظاہر ہو حضور بے نظیر بندے ہیں۔ کلب یعنی کتا ذلیل ہے مگر ''کلبھم'' اصحاب کہف کا کتا عزت والا

(نور العرفان۔ ص 432۔ پارہ 18۔ سورہ فرقان۔ آیت نمبر 1۔ حاشیہ نمبر 8)

41. نبی ﷺ کے ہوش وحواس

مفتی احمد یار نعیمی صاحب کہتے ہیں صرف ایک بار نہیں بلکہ بار بار جادو کیا گیا جس سے آپ کے ہوش وحواس بجا نہ رہے۔ (نور العرفان ص 448۔ شعراء۔ نمبر 153)

جبکہ حنیف قریشی صاحب کہتے ہیں

انبیاء، واولیاء، وملائکہ مقربین کے بارے میں کہنا کہ وہ بے حواس ہوجاتے ہیں یہ غلط ہے اگرچہ ملائکہ مقربین پر خوف الٰہی اور خشیت کا طاری ہونا حق ہے لیکن ان عظیم ہستیوں کو بے حواس کہنا ان کی شان میں بے باکی اور گستاخی ہے۔ (گستاخ کون۔ ص 92)

42. نبوت سے پہلے آپ ﷺ کا نبی بنائے جانے کا خیال

حنیف قریشی صاحب کہتے ہیں سعودی عرب کے وہابی حضرات کی طرف سے ملنے والی ترجمہ اور تفسیر جو مفت تقسیم ہوتی ہے اور دیگر نام نہاد مترجمین کے تراجم سے گریز کریں کیونکہ ان میں کئی مقامات پر مقام الوہیت ونبوت کی تنقیص کی گئی ہے مثلاً سعودیہ سے مفت ملنے والی تفسیر میں ص 1098 پر سورہ قصص کی آیت نمبر 68 کے تحت لکھا گیا۔

یعنی نبوت سے پہلے آپ ﷺ کے وہم وگمان میں بھی نہ تھا کہ آپ ﷺ کو رسالت کیلئے چنا

(گستاخ کون۔ ص 197)

۷) یا

اشرف سیالوی صاحب لکھتے ہیں

۱) آپ کو یہ امید نہیں تھی کہ آپ پر کتاب کا القاء اور نزول ہوگا اور تم رسول بن جاؤ گے۔

(تحقیقات۔ ص 169)

۲) دوسری جگہ لکھتے ہیں آپ کو معلوم نہ تھا کہ ہم آپ کو مخلوق کی طرف بھیجیں گے اور تم پر قرآن نازل کریں گے۔ (تحقیقات۔ ص 170)

۳) تم وحی کے نزول سے قبل یہ گمان نہیں رکھتے تھے کہ آپ پر وحی نازل ہوگی۔

(تحقیقات۔ ص 170)

۴) تم نبوت کا محل بننے اور شرف رسالت کے ساتھ مشرف ہونے اور ہمارے خطاب کے لائق ہونے کی امید اور آرزو نہیں رکھتے تھے۔ (تحقیقات۔ ص 172)

43. نبی ﷺ کے گناہ

سلطان محمد اصغر علی بانی جماعت اصلاحی وتنظیم العارفین کے حکم سے محمد امیر خان نیازی نے سر الاسرار کا ترجمہ لکھا اس میں ہے ''اے نبی اپنے گناہ کی معافی مانگتے رہا کریں۔

(سر الاسرار معہ عربی متن۔ ص 75)

اب مفتی حنیف قریشی کی بھی سنئے کہتے ہیں

کوئی وہابی نہیں کہ کیا نبی ﷺ کے گناہ ہوسکتے ہیں کہ جن کی معافی مانگنے کا حکم ہو رہا ہے اور کیا یہ ترجمہ تقدس رسالت کے خلاف نہیں۔ (گستاخ کون۔ ص 201)

44. انبیاء کا بھٹکا ہوا ہونا بے خبر ہونا ناواقف راہ ہونا

۱) تقی علی خان لکھتا ہے اور پایا تجھے راہ بھولا پھر تجھے راہ بتائی

(الکلام الاوضح۔ ص 67)

۱) مفتی احمد یار نعیمی لکھتا ہے شب معراج میں آپ کو اپنی خاص صفات سے ناواقف پایا

الخ۔ (شان حبیب الرحمان۔ ص218)

۳) فاضل بریلوی لکھتے ہیں سورۃ شعراء کی نمبر 20 کے ترجمہ میں مجھے راہ کی خبر نہ تھی۔

(کنز الایمان)

یہ موسیٰ علیہ السلام کے لیے لکھا ہے جبکہ مفتی حنیف قریشی لکھتا ہے

بھٹکا ہوا ہونا بے خبر ہونا ناواقف راہ ہونا، راہ بھولا ہوا ہونا یہ مقام نبوت کی ترجمانی نہیں ہے۔ (گستاخ کون۔ 198)

45. اللہ تعالیٰ کی ذات کو عرش پر

۱) مفتی فیض احمد فیضی لکھتا ہے: جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے یعنی خدائے رحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا (مدینے کے اہم اور مشہور واقعات۔ ص18,17)

۲) مفتی محمد حسین نعیمی، ڈاکٹر سرفراز نعیمی کے صدقہ ترجمہ میں ہے "اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور جو ان کے درمیان ہے چھ دن میں پھر اس نے عرش پر قرار کیا"۔ (آسان ترجمہ قرآن۔ ص896۔ سورۃ الم سجدہ۔ آیت نمبر 4)

جبکہ حنیف قریشی صاحب کہتے ہیں:

اللہ کے عرش کو فرشتوں نے اٹھا رکھا ہے تو جب اللہ تعالیٰ کو عرش پر مستقر مانا جائے تو لازم آئے گا کہ فرشتوں نے معاذ اللہ اللہ تعالیٰ کی ذات کو سر پر اٹھا رکھا ہے اور یہ کفریہ عقیدہ ہے۔

(گستاخ کون۔ 177)

46. اللہ کا مخلوق کو بھول جانا

اویسی صاحب لکھتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلایا اللہ انہیں بھلاوے گا۔

(انسان اور بھول۔ 329)

جبکہ حنیف قریشی لکھتے ہیں:

ان وھابی تراجم میں تقدیس الوھیت کا خیال نہیں رکھا گیا اس لیے بھول جانا یا بھلا دیا جانا مخلوق کے ساتھ خاص ہے۔ (گستاخ کون۔ 202)

47. حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مشرک ہونا (العیاذ باللہ)

مفتی حنیف قریشی صاحب لکھتا ہے: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سورج کو دیکھا تو فرمایا ھذا ربی یہ میرا رب ہے۔ (مناظرہ گستاخ کون۔ 224)

جبکہ مولوی پیر محمد افضل قادری لکھتا ہے

اس جگہ بھی سب مترجمین نے جملہ خبریہ کے انداز میں ترجمہ کیا جس سے لازم آتا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ابتداء میں تارے چاند اور سورج کو رب مان لیا تھا اور بعد میں آپ نے اس کی تردید کی تھی ان غلط تراجم سے دو رات ایک دن حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مشرک ہونا لازم آتا ہے۔ (آواز اہلسنت جنوری 2010۔ ص 32,31)

48. حضور داتا گنج

اشرف سیالوی لکھتے ہیں حضور داتا گنج بخش علی ہجویری (تحقیقات۔ 304)

جبکہ

نبیرہ امیر ملت اختر حسین شاہ جماعتی لکھتے ہیں چیلے اور وسیلے کو داتا خیال کرنا کفر ہے داتا صرف اسی کی ذات پاک ہے۔ (سیرت امیر ملت۔ ص97)

49. حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو گناہ گار لکھنا:

۱) مفتی احمد یار نعیمی لکھتا ہے حضور ﷺ سے فرمایا جا رہا ہے اپنی خطاؤں کی اور مسلمانوں کے گناہوں کی مغفرت مانگو۔ (تفسیر نعیمی۔ ج1۔ ص311)

۲) نقی علی خان لکھتے ہیں معاف کرے اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ۔

(احکام الاوضح۔ ص62)

۳) غلام دستگیر قصوری صاحب لکھتے ہیں تاکہ بخش دے تیری اگلی پچھلی تقصیریں۔

(تقدیس الوکیل۔ ص218)

جبکہ

مولوی محبوب علی خان صاحب لکھتے ہیں جب حضور اقدس ﷺ کو درویش کہنے والا کافر ہے تو جو حضور انور ﷺ کو گناہ گار خطا کار قصور وار جان بوجھ کر قصدا لکھے وہ کافر نہ ہوگا؟

اس پر 54 بریلوی علماء کے دستخط ہیں (نجوم شھابیہ۔ص 68)

50. اللہ تعالیٰ کی صفات

۱) مولوی احمد رضا لکھتا ہے۔ مکر حق تھا بڑا عجب رسول مکر حق (خدا کا مکر)

(حدائق بخشش۔حصہ سوئم۔ص 41)

۲) اور ابو الحسنات قادری لکھتے ہیں اللہ کا ٹھٹھا کرنا یہ ہے کہ۔۔۔

(تفسیر الحسنات۔ج 1۔ص 150)

۳) اور مفتی محمد حسین نعیمی، ڈاکٹر سرفراز نعیمی کے مصدقہ ترجمہ میں ہے۔اللہ ان سے مذاق کرتا ہے۔(آسان ترجمہ قرآن۔ص 7) اور مفتی مظہر اللہ شاہ لکھتے ہیں اللہ بھی انکو بھول گیا۔

(مظہر القرآن۔توبہ۔ص 563)

جبکہ

محبوب علی خان قادری برکاتی لکھتے ہیں:

اگر اللہ تعالیٰ کو کسی ایسی صفت کے ساتھ متصف کیا جو اس کے لائق نہیں جیسے مکر و فریب دھوکہ بازی، ہنسی ٹھٹھا چالبازی داؤ چلنا بھولنا جھوٹ بولنا ظلم کرنا وغیرہ وغیرہ یا اس کے کسی نام سے ٹھٹھا کیا یا اس کے کسی حکم سے ہنسی کی یا اس کے وعدہ کا انکار کیا یا وعید کا تو کافر ہو گیا۔

(نجوم شھابیہ۔ص 69)۔اس پر 54 بریلوی کی تائید ہے۔

51. کفار کی آیتیں مسلمانوں پر لگانا

مفتی احمد یار نعیمی نے نور العرفان کے آخر میں فہرست القرآن المجید لکھی ہے اس میں یہ آیت

انہ یرٰاکم ھو و قبیلہ من حیث لا ترونھم (اعراف۔آیت نمبر 243)

جو شیطان کے متعلق نازل ہوئی تھی اسکو محبوبان خدا پر فٹ کیا ہے مثلا لکھتے ہیں محبوبان خدا دور سے سنتے دیکھتے اور مدد کرتے ہیں اور نیچے یہ آیت لکھی ہے۔

(نور العرفان۔ص 991۔ادارہ کتب اسلامیہ گجرات)

جبکہ مفتی صاحب دوسری جگہ لکھتے ہیں:

قادیانیوں کا بدترین کفر یہ ہے کہ وہ کفار کی آیتیں مسلمانوں پر لگاتے ہیں۔

(نور العرفان۔ص 688۔ادارہ کتب اسلامیہ گجرات)۔

53. اللہ کا علم

مفتی احمد یار خان نعیمی صاحب لکھتے ہیں

لیعلم اللہ تا کہ اللہ جان لے یا فرمایا و لما یعلم اللہ الذین جا ھدوا ابھی تک اللہ نے مجاہدوں کو نہ جانا (نور العرفان۔ص 323۔نعیمی)

جبکہ محبوب علی خان قادری برکاتی لکھتے ہیں:

جہاد کرنے والوں کو بھی خدا نے ابھی تک نہ جانا اور ثابت قدم رہنے والوں کو بھی نہیں جانا تو وہ خدا بے علم جاہل ہوا یا نہیں۔؟ اپنے کفریات کو ترجمہ کے پردہ میں چھپاتے ہو۔خدا کے کلام کی ہنسی کراتے ہو۔ (نجوم شھابیہ۔ص 10،9)

53. حضور ﷺ کی شان میں ہلکے لفظ

مفتی احمد یار نعیمی صاحب لکھتے ہیں حضور کی شان میں ہلکے لفظ استعمال کرنے ہلکی مثالیں دینا کفر ہے۔ (نور العرفان۔ص 345)

جبکہ مفتی صاحب

قرآن سے دم درود تعویذ کرنا جائز ہے قرآن کریم جیسے روحانی بیماریوں کا علاج ہے ایسے جسمانی بیماریوں کا بھی علاج ہے اگر کسی کو الو، گدھا کہہ دیا جائے تو وہ غصہ میں مبتلا ہو جاتا ہے جب جانوروں کے نام میں یہ تاثیر ہے تو رب کے نام میں بھی دفع مرض کا اثر ضرور

ہے۔
(نور العرفان۔ص778)

دوسری جگہ لکھتے ہیں:
موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی سانپ بن کر کھاتی تھی تلقف ما یافکون لہذا حضور ﷺ بھی اللہ کے نور ہیں مگر بشری لباس میں۔
(نور العرفان۔ص19)

54. شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ

مفتی ظہور احمد جلالی صاحب لکھتے ہیں:
آپ بچپن ہی سے شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور ان کے شاگرد ابن قیم کی کتابوں کا مطالعہ کیا کرتے تھے۔
(شرح حدیث نجد۔ص107)

جبکہ مفتی حنیف قریشی صاحب لکھتے ہیں:
اتنے مشاہیر محدثین، علماء، ائمہ کی طرف سے ابن تیمیہ کی تکفیر و تضلیل و تردید کے باوجود انہیں شیخ الاسلام والمسلمین قرار دینا۔ پھر دیگر چند لوگوں کا سہارا لیکر ابن عربی کی تکفیر کرنا اور نظریہ وحدۃ الوجود کو شرک قرار دینا شریعت کے مقابلے میں نفس و ہوا پرستی اور سراسر بے لگامی نہیں ہے تو اور کیا ہے اور یہ اخلاق کریمانہ کی کونسی قسم ہے۔

(روئیداد مناظرہ گستاخ کون۔ص512)

55. کفر ابی طالب

سید محمد امین شاہ صاحب نقوی رضوی فاضل جامعہ رضویہ فیصل آباد لکھتے ہیں:
بعض سر پھرے لوگ اپنی جہالت کی بنا پر سیدنا ابو طالب اور والدین مصطفےٰ پر تقریر و تحریر کے ذریعے سے نت آئے دن مختلف نوعیت کے بے بنیاد اعتراضات پھینکتے رہتے ہیں کہ حضرت ابو طالب نے کلمہ نہیں پڑھا۔۔۔۔۔۔۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ایسے لوگوں کا اپنا ایمان ہی مشکوک اور محل نظر ہے
(ایمان ابی طالب ص59 ج1)

جبکہ ابو الحسنات قادری لکھتے ہیں:

اور بالاتفاق کفر مرے اور مذہب اہلسنت میں یہی مشہور ہے۔
(تفسیر الحسنات۔ج3۔ص49)

56. فاضل بریلوی اور کُفر ابی طالب

1) فاضل بریلوی لکھتے ہیں: صحیح و کثیر حدیثیں کفر ابی طالب ثابت کر رہی ہیں۔
(رسائل رضویہ۔ج2۔ص431)

2) ابو طالب کا شرک پر مرنا ثابت ہے۔ (رسائل رضویہ۔ج2۔ص429)

معلوم ہو گیا ابو طالب ضروریات دین کا منکر تھا

3) اور فاضل بریلوی لکھتے ہیں اہل قبلہ وہ ہے کہ تمام ضروریات دین پر ایمان رکھتا ہو اور ان میں سے ایک بات کا بھی منکر ہو تو قطعاً یقیناً اجماعاً کافر مرتد ہے ایسا کہ جو اسے کافر نہ کہے وہ خود کافر ہے (فتاویٰ افریقہ۔ص119)۔ بقول فاضل بریلوی جو ایمان ابی طالب مانے وہ بھی کافر ٹھہرا۔

اب آگے دیکھئے کون کون پھنستا ہے:
1) فاضل بریلوی نے حرم میں ایمان ابی طالب کا عقیدہ رکھنے والے امام کے پیچھے نماز پڑھی۔
(ایمان ابی طالب۔ج1۔ص93)

فاضل بریلوی صاحب اپنے فتوے میں خود آ گئے جنھوں نے کافر کے پیچھے نماز پڑھی بقول خود۔

سائم چشتی، خواجہ قمر الدین سیالوی، عطا محمد بندیالوی، محمود شاہ محدث ہزاروی، فیض الحسن شاہ سجادہ نشین آلو مہار، قاری علی احمد امام مسجد سنی رضوی جامع مسجد و معلم مظہر الاسلام، امین شاہ صاحب، اقبال احمد فاروقی صاحب، صاحبزادہ افتخار الحسن شاہ، (ایمان ابی طالب پر ان کی تقاریظ موجود ہیں)۔

57. نبی پاک ﷺ کیلئے "تو" کالفظ

فاضل بریلوی نے ان پندرہ جگہ کنزالایمان ترجمہ قرآن میں تو کالفظ نبی پاک ﷺ کیلئے استعمال کیا ہے۔

بقرہ نمبر 273، یونس نمبر 106، العمران نمبر 75، السبا نمبر 51، مائدہ نمبر 41، انفال نمبر 50، الروم نمبر 48، الزمر نمبر 21۔ انفطار نمبر 19، المرسلت نمبر 14، الدھر نمبر 19، المنافقون نمبر 4، الھمزہ نمبر 5 القارعہ نمبر 3، القارعہ نمبر 10

جبکہ نقی علی خان کہتے ہیں

عرب میں باپ، بادشاہ سے کاف کے ساتھ (جس کا ترجمہ تو ہے) خطاب کرتے ہیں اور اس ملک میں یہ لفظ کسی معظم بلکہ ہمسرسے بھی کہنا گستاخی اور بے ہودگی سمجھتے ہیں یہاں تک کہ اگر ہندی اپنے باپ یا بادشاہ خواہ کسی واجب التعظیم کو تو کہے گا۔ تو شرعاً بھی گستاخ و بے ادب اور تعزیر و تنبیہ کا مستوجب ٹھہرے گا۔

(اصول ارشاد۔ ص 228)

58. حضور ﷺ اور صحابہ کرام کا مزامیر سننا

بریلوی علامہ عطا محمد بندیالوی کہتے ہیں

غنا عام از یں کہ بغیر مزامیر کے ہو یا مزامیر کے ساتھ آنحضرت ﷺ سے لیکر ائمہ مجتہدین تک سب نے سنا ہے۔

(قوالی کی شرعی حیثیت۔ ص 26)

تصویب و تصدیق شرف قادری نے بھی کی ہے۔

جبکہ مفتی جلال الدین امجدی لکھتے ہیں

حضور ﷺ اور صحابہ کرام کی ذات پر جس نے مزامیر سننے کا بہتان باندھا اس پر اعلانیہ توبہ و استغفار واجب ہے۔

(فتاوی فیض الرسول۔ ج 2۔ ص 545)

59. لفظ یارسول اللہ

ابو قمر الدین سیالوی کہتے ہیں: اللہ راضی نہ ہوگا جب تک حضور ﷺ کا نام نامی "یا محمد" یا "یارسول اللہ" نہ لکھو گے۔

(فوز المقال۔ ج 4۔ ص 445)

ابو غلام نظام الدین مرولوی لکھتے ہیں:

الحرسیال شریف کے روضے میں اللہ محمد کا طغری بغیر لفظ "یا" کے لکھا ہوا حال موجود ہے۔

(ہوالمعظم۔ تاریخ اشاعت 1979)

60. شاہ اسماعیل شہیدؒ

فضل حق خیرآبادی شاہ اسماعیل شہید کے بارے میں لکھتے ہیں

جو شخص اس کے کفر میں شک وتردد لائے یا اس استخفاف کو معمولی جانے کافر و بے دین اور نامسلمان ولعین ہے۔

(شفاعت مصطفی۔ ص 247)

جبکہ

۱) مولوی احمد رضا خان کہتے ہیں: علما محتاطین انہیں کافر نہ کہیں یہی صواب ہے۔ وھو الجواب وبہ یفتی و علیہ الفتوی وھوا لمذھب و علیہ الاعتماد دفیہ السلامۃ وفیھا السداد۔

(تمہید ایمان۔ ص 51)

۲) پروفیسر مسعود نے لکھا ہے شاہ اسماعیل شہید

(فاضل بریلوی علماء حجاز کی نظر میں۔ ص 257)

۳) اشرف سیالوی کہتا ہے مولانا اسماعیل شہید

(مناظرہ جھنگ۔ ص 223)

۴) فتاوی مظہریہ میں مفتی مظہر اللہ شاہ لکھتا ہے مولانا اسماعیل مرحوم

(ص 350) مزید لکھتے ہیں: مولانا اسماعیل (ص 350)

۵) پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کی ترتیب وتقدیم سے چھپنے والی کتاب میں ہے مولوی محمد اسماعیل مغفور جہاد سکھاں میں شہید ہوئے۔

(تحفۃ الابرار۔ ص 445)

۶) مفتی محمد حنیف قریشی کہتا ہے شاہ اسماعیل دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

(روئیداد مناظرہ گستاخ کون۔ص442)

۷) مولانا ذاکر صاحب کی ادارت میں نکلنے والے رسالے میں ہے شیخ اسماعیل شہید اور سید احمد بریلوی میدان عمل میں نکل آئے۔

(اتحاد عالم اسلام نمبر۔ص114۔شمارہ نمبر12,11)

۸) نظام الدین ملتانی لکھتے ہیں اسماعیل شہید (کشف المغیبات۔ص29)

61. بسم اللہ شریف کا ترجمہ

۱) مولوی احتشام الحق ملک لکھتے ہیں بسم اللہ شریف کے ترجمہ میں جاہلانہ غلطیاں اور نیچے لکھتے ہیں مترجمین نے ترجمہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے نام کی بجائے لفظ شروع سے ترجمہ کا آغاز کیا ہے چنانچہ مترجم کا قول خود اپنی زبان سے غلط ہو گیا کہ اس نے تو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع ہی نہیں کیا۔

(آو حق تلاش کریں۔ص41۔مصدقہ مولوی شہزاد مجددی صاحب)(فیصلہ کیجئے ص51)

۲) عبد الرزاق بھترالوی صاحب کہتے ہیں اللہ کے نام کو پہلے لانے میں اہتمام شان بھی ہے اور کفار کا رد بھی۔ (تسکین الجنان۔ص30)

جبکہ

۱) مفتی امجد علی صاحب لکھتے ہیں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے

(بہار شریعت۔ص158اس پر تصدیق فاضل بریلوی کی بھی ہے)

۲) مفتی عزیز احمد بدایونی لکھتے ہیں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے

(ترجمہ قادری۔ص98)

۳) مفتی احمد یار نعیمی صاحب لکھتے ہیں بسم اللہ کی با استعانت کی ہے اور اس سے پہلے فعل پوشیدہ ہے اس کے معنی ہیں شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام کی مدد سے

(نور العرفان۔ص2)

62. بسم اللہ شریف کے ترجمہ میں "ہے" لانا غلط ہے؟

مولوی شیر محمد جمشیدی صاحب لکھتے ہیں مزید غلطی یہ کہ نہایت رحم والا ہے یعنی "ہے" لکھنے سے جملہ خبریہ ہو گیا اور خبر میں جھوٹ سچ دونوں کا احتمال ہوتا ہے۔

(فیصلہ کیجئے ص52,51)اور یہی بات (آو حق تلاش کریں ص42,41)میں بھی ہے

جبکہ

۱) مفتی عزیز احمد بدایونی لکھتے ہیں اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا ہے۔

(ترجمہ قادری۔ص11)مصدقہ عبد الحکیم شرف قادری

۲) پیر کرم شاہ بھیروی لکھتے ہیں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ (ضیاء القرآن۔ص21۔ج1)

۳) مولوی عبد الرزاق بھترالوی لکھتے ہیں اللہ کے نام سے شروع جو نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (نجوم الفرقان۔ج1۔ص161)

۴) ابو الحسنات قادری صاحب لکھتے ہیں اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔(تفسیر الحسنات۔ص66۔ج1)مصدقہ احمد سعید کاظمی صاحب

۵) مفتی مظہر اللہ شاہ صاحب لکھتے ہیں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بخشش کرنے والا مہربان ہے۔ (تفسیر مظہر القرآن۔ج1۔ص49)

63. حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا امکان

بے شک سرکار اقدس آخر الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی نبی کا پیدا ہونا شرعاً محال اور عقلاً ممکن بالذات ہے۔ (فتاویٰ فیض الرسول ج1ص9)

جبکہ

مفتی احمد یار نعیمی لکھتے ہیں جو کوئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا امکان بھی مانے وہ کافر ہے۔ (علم القرآن۔ص94)

64. شانِ نبوت

کاظمی صاحب لکھتے ہیں اہل سنت کے مذھب ہیں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنی امت سے جس طرح علم میں ممتاز ہوتے ہیں اس طرح عمل میں بھی پوری شان رکھتے ہیں جو شخص انبیاء علیہم السلام کے اس امتیاز کا منکر ہے وہ شان نبوت میں تخفیف کا مرتکب ہے۔

(مقالات کاظمی۔ص311۔ج2)

جبکہ

ابو الحسنات قادری لکھتے ہیں حضرت داؤد علیہ السلام نے عرض کیا الٰہی کیا کوئی تیری مخلوق میں مجھ سے زیادہ ذکر کرنے والا ہے تو اللہ تعالیٰ نے مینڈک کے متعلق وحی فرمائی۔

(تفسیر الحسنات۔ج5۔ص445) مصدقہ کاظمی صاحب

65. حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات علمی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات علمی کا انکار کرنا اھل سنت کے نزدیک بدترین جہالت و ضلالت ہے۔

(مقالات کاظمی۔ج2۔ص296)

جبکہ

مولوی احمد رضا خان کہتے ہیں:

حدیث صحیح ہے کہ جبرئیل کل کسی وقت حاضری کا وعدہ کر کے چلے گئے دوسرے دن انتظار رہا مگر وعدہ میں دیر ہوئی جبرائیل حاضر نہ ہوئے سرکار تشریف لائے ملاحظہ فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام دربار پر حاضر ہیں فرمایا کیوں؟ عرض کیا انا لا ندخل بیتا فیہ کلب اور تصاویر رحمت کے فرشتے اس گھر میں نہیں آتے جس میں کتا ہو یا تصویر ہو اندر تشریف لائے سب طرف تلاش کیا کچھ نہ تھا۔ پلنگ کے نیچے ایک کتے کا پلا نکلا اسے نکالا تو حاضر ہوئے۔

(ملفوظات۔ص354)

66. مخلوق کے مقابلے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا علم

کاظمی صاحب لکھتے ہیں

اہل سنت کا مسلک ہے کہ کسی مخلوق کے مقابلے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے علم کی کمی ثابت کرنا حضور کی شان اقدس میں بدترین گستاخی ہے۔

(مقالات کاظمی۔ج2۔ص295)

جبکہ

خلیل احمد اویسی نقل کرتے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا علم اوروں سے زائد ہے ابلیس کا علم معاذ اللہ علم اقدس سے ہرگز وسیع تر نہیں۔ (عقائد صحابہ۔ص5۔۔۔رسائل اویسیہ۔ج2)

(یعنی وسیع ہے مگر وسیع تر نہیں)

67. انبیاء علیہم السلام کو بے خبر اور نادان کہنا (معاذ اللہ)

کاظمی صاحب لکھتے ہیں

انبیاء علیہم السلام کو بے خبر اور نادان کہنا بارگاہ نبوت میں سخت دریدہ دہنی ہے اور ایسا کہنا بدترین جہالت و گمراہی۔ (مقالات کاظمی۔ص311۔ج2)

جبکہ

۱) مولوی اختر رضا خان لکھتا ہے

آپ کو نبوت سے بے خبر پایا تو نبوت کی طرف راہ دی۔ (انوار رضا۔ص141)

۲) سعیدی صاحب لکھتے ہیں:

میں بے خبروں میں سے تھا۔ (تبیان القرآن۔ج1۔ص216)

موسیٰ علیہ السلام کے لئے لکھا ہے۔

۳) دو بریلوی اکابر کے مصدقہ ترجمہ میں ہے اور آپ کو پایا بے خبر تو ہدایت دی۔
(آسان ترجمہ قرآن۔ص1269)

۴) اے یوسف تیرا نام پیغمبروں میں لکھا اور تو نادانوں کے کام کرتا ہے۔
(سرور القلوب۔ص21۔ از نقی علی خان)

68. نبی ﷺ کے معجزات اور کمالات

کاظمی کہتا ہے "اہل سنت کا مذہب یہ ہے کہ کسی نبی کے معجزات اور کمالات میں کسی غیر کو نبی سے بڑھ کر ماننا توہین نبوت ہے"۔ (مقالات کاظمی۔ج2۔ص323)

جبکہ

حاجی محمد مرید احمد چشتی اپنے پیر خواجہ قمر الدین سیالوی کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

عیسیٰ کے معجزوں نے مردے جلا دیے ہیں
میرے آقا کے معجزوں نے کئی عیسیٰ بنا دیے (فوز المقال۔ج4۔ص364)

69. نبی ﷺ کو راعی کہنا

۱) مفتی خلیل احمد خان قادری برکاتی صاحب: اللہ کا محبوب امت کا راعی کسی پیار کی نظر سے اپنی پالی ہوئی بکریوں کو دیکھتا اور محبت بھرے دل سے انہیں حافظ حقیقی کے سپرد کر رہا ہے۔
(فیصلہ ہفت مسئلہ توضیحات وتشریحات۔ص52)

۲) اویسی صاحب لکھتے ہیں: آپ نے ہاتھ میں ایک لاٹھی لے لی اور ایک ننھا سا عیالی بن کر روانہ ہوئے۔ (بچپن حضور کا۔ص47۔۔۔رسائل اویسیہ۔ج7)

۳) احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں: اور اسکے سچے راعی محمد رسول اللہ ﷺ ہیں آ کر ملوا من چین کا رستہ چلو۔۔۔الخ (فتاوی رضویہ۔ج۱۵۔ص۳۳۰)

جبکہ

کاظمی صاحب لکھتے ہیں: راعنا کہنے کی ممانعت کے بعد اگر کوئی صحابی نیت توہین کے بغیر

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو راعنا کہتا تو وہ واسمعوا وللکافرین عذاب الیم کی قرآنی وعید کا مستحق قرار پاتا (گستاخ رسول ﷺ کی سزا قتل ہے۔ص24) اور اویسی صاحب لکھتے ہیں آئندہ یہ لفظ بولنے والا نہ صرف کافر بلکہ سخت عذاب میں مبتلا کرنے کی وعید شدید بتائی۔
(بے ادب بے نصیب۔ص15)

70. کتب ورسائل پر (صلی اللہ علیہ وسلم) لکھنا پڑھنا

۱) اویسی صاحب نے ایک رسالہ لکھا ہے جس کا نام ہے "فضلات رسول ﷺ پاک ہیں"
(رسائل اویسیہ۔ج3)

۲) ایک رسالہ ہے جسکا نام "ہر گل پر شجر میں اسم محمد ﷺ" (رسائل اویسیہ۔ج2)

جبکہ

اویسی لکھتے ہیں: حمایت رسول ﷺ نظام مصطفےٰ ﷺ شان رسول ﷺ عظمت نام مصطفےٰ ﷺ اس طرح کے اسماء کتب ورسائل پر (صلی اللہ علیہ وسلم) لکھنا پڑھنا جہالت ہے۔
(جدید مسائل کے شرعی احکام۔ص95۔رسائل اویسیہ۔ج7)

71. حضور اقدس ﷺ کو روح کا علم

اویسی صاحب لکھتے ہیں یہود سے دو قدم آگے آج اس (آیت روح) سے استدلال کیا جاتا ہے کہ حضور اقدس ﷺ کو روح کا علم نہ تھا۔
جواب: اس ارشاد سے کہ روح امر رب سے ہے کس طرح ثابت ہوتا ہے کہ حضور ﷺ کو اس حقیقت کا علم نہ تھا۔ (امی لقب۔ص26۔رسائل اویسیہ۔ج7) یعنی جو یہ کہے کہ آپ ﷺ کو روح کا علم نہیں تھا وہ یہود سے دو قدم آگے ہے۔

جبکہ

نقی علی خان لکھتے ہیں: وہ جو اقلیم الاسلام میں لکھا ہے کہ خواص کو علم روح کا حاصل ہوتا ہے مگر بر اہل پر منکشف نہیں ہوتا کہ موجب فتنہ وفساد کا نہ ہو۔ اور سرور عالم ﷺ نے بھی اس

لئے اس کا بیان نہ فرمایا کہ افشاء اس راز کا کس و ناکس پر باعث فتنہ و فساد ہے اور بعض صوفیہ سے منقول ہے کہ جو روح کو نہیں جانتا اپنے تئیں نہیں جانتا اور جو اپنے تئیں نہیں جانتا خدا کو نہیں جانتا اور علم اس کا بعض اولیاء و اصفیاء و حکماء و علماء پر ظاہر ہوتا ہے مگر اتباعاً لخیر الانام علیہ الصلاۃ والسلام زبان پر نہیں لاتے مراد اس سے علم بالوجہ یا علم بوجہ ہے علم بالکنہ روح کا کسی کو حاصل نہیں ہوتا۔

(الکلام الاوضح۔ص371)

72. حضور ﷺ کے مشابہ ہونا

اویسی صاحب کہتے ہیں: خواب میں ابلیس بھی حضور ﷺ کے مشابہ نہیں ہوسکتا لیکن تھانوی ہوگیا تو کیا ہم کہنے پر مجبور نہیں کہ تھانوی ابلیس سے دو قدم آگے۔

(بلی کے خواب میں چھیچھڑے۔ص82)

جبکہ

مکتبہ المدینہ سے چھپنے والی کتاب ''تذکرہ صدر الشریعہ'' میں حضرت شاہ عالم صاحب کے متعلق لکھا ہے کہ وہ بیمار رہے اور انکو اپنے اسباق رہ جانے کا بڑا افسوس تھا انہیں آپ علیہ السلام کی زیارت ہوئی کہ شاہ عالم تمہیں اپنے اسباق رہ جانے کا بہت افسوس تھا لہذا تمھاری جگہ تمھاری صورت میں بیٹھ کر میں روزانہ سبق پڑھا دیا کرتا تھا۔

(تذکرہ صدر الشریعہ۔ص38,37)

74. تمام مخلوق

جب تک آدمی یہ نہ سمجھ لے کہ گویا وہ تمام مخلوق قتل (فنا) کر چکا ہے (شرح ملفوظات اویسی۔ص27۔۔رسائل اویسیہ۔ج7) یعنی اس وقت تک کامل نہیں بن سکتا۔

جبکہ

پیر محمد چشتی صاحب لکھتے ہیں: تمام مخلوق میں وہ (یعنی ذوات قدسیہ انبیاء مرسلین علیہم الصلوۃ والسلام) بھی شامل ہیں (اصول تکفیر۔ص197)

75. غیر خدا کو عالم الغیب کہنا

۱) پیر محمد چشتی صاحب لکھتے ہیں نقل کرتے ہوئے اذا اطلق علی المخلوق من الاسماء المختصہ بالخالق جل و علی نحو القدوس والقیوم والرحمن وغیرھا یکفر۔ (اصول تکفیر۔ص223) یعنی جو الفاظ خدا کے ساتھ ہوں غیر خدا کے لئے بولنا کفر ہے۔

۲) اور دوسری جگہ لکھتے ہیں علام الغیوب، عالم الغیب، عالم الغیب والشھادۃ جیسے مختص باللہ الفاظ کو غیر اللہ کیلئے استعمال کرنا ممنوع فی الاسلام و ناروا ہے (ص284)

غیر خدا کو عالم الغیب کہنا کفر ہے۔

جبکہ

۱) مولوی عبد الحامد بدایونی صاحب لکھتے ہیں: محدثین و متقدمین علماء و کرام کے نزدیک حضور عالم غیب ہیں۔ (تصحیح العقائد۔ص49)

۲) نظام الدین ملتانی لکھتے ہیں: آپ کی ذات والا صفات کا اول سے عالم الغیب ہونا ثابت ہوا یا نہیں؟ (کشف المغیاب۔ص23)

۳) اویسی لکھتے ہیں: مضمون طویل ہو جانے کا خیال نہ ہوتا تو اس کے برعکس یعنی حضور انور کو عالم الغیب نہ ماننے والوں پر نحوست کے نمونے پیش کرتا۔

(علم غیب کا ثبوت۔ص17)

76. ما کان وما یکون اللہ تعالیٰ سے خاص کرنا

سید بادشاہ تبسم بخاری لکھتے ہیں: ما کان و ما یکون ایک محدود زمانے کے علم کے نام ہے اس کو اللہ تعالیٰ سے خاص کرنا علم خداوندی کو گھٹانا ہے۔

(دیوبندیوں سے لاجواب سوالات۔ص941)

جبکہ

مولانا کرم الدین صاحب لکھتے ہیں: جن کو بریلویہ نے اپنے اکابر میں سے مانا ہے۔ یہ مسئلہ بھی مسلم ہے کہ علم ما کان و ما یکون خاصہ ذات باری تعالی ہے۔

(آفتاب ہدایت۔ ص170)

77. ہولی دیوالی پر مٹھائی

فاضل بریلوی سے سوال ہوا کہ" کافر جو ہولی دیوالی میں مٹھائی وغیرہ بانٹتے ہیں مسلمانوں کو لینا جائز ہے یا نہیں۔ ارشاد اس روز نہ لے ہاں اگر دوسرے روز دے تو لے لے۔

(ملفوظات۔ ص129۔ حصہ اول)

جبکہ

حسن علی رضوی کہتے ہیں ہندوؤں کے تہوار مثلاً دیوالی ہولی وغیرہ جو ہندوؤں کے نمبر 2 خدا سیتا کی سری لنکا سے واپسی کی خوشی میں سیتا سے منسوب کر کے منائی جاتی ہے ہولی بھی ہندو اوتاروں سے منسوب تقریب ہے کی مٹھائی، پوریاں، کھیلیں یا پھل اور کھانا لینا درست فرمایا ہے۔ حالانکہ یہ کھلم کھلا علی الاعلان وعلی الاطلاق شرک ہے۔

(محاسبہ دیوبندیت۔ ص150,151۔ ج1)

78. نبی کریم ﷺ کو غیر نبی سے تشبیہ

کاظمی کہتے ہیں چھ زمینوں میں انبیاء اللہ نہیں پائے جاتے بلکہ ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جو عبادت وقیادت وعظمت وامتیازی حیثیت میں انبیاء علیھم السلام سے مشابہت رکھتے ہیں۔

(مقالات کاظمی۔ ج2۔ ص385)

جبکہ

فضل رسول بدایونی کہتے ہیں"ھو مثله فی الفضل الا انه لم یاته بر سالته جبرئیل "اس شعر میں شاعر نے فضل میں غیر نبی سے تشبیہ دی اس وجہ سے اس میں نبی کریم ﷺ کی اہانت وتحقیر ہے۔

(مجموعہ رسائل فضل رسول۔ ص190,108)

79. نور اور نور ہدایت

اویسی لکھتا ہے: قد جاءکم من اللہ نور میں نور مطلق ہے اسے نور ہدایت کی قید لگانا گمراہی ہے۔

(احسن البیان۔ ص26۔ حصہ دوم)

جبکہ

۱) نعیم الدین مراد آبادی صاحب کہتے ہیں سید عالم کو نور فرمایا گیا کیونکہ آپ سے تاریکی کفر دور ہوئی اور راہ حق واضح ہوئی۔ (خزائن العرفان تحت هذه الآية)

۲) سعیدی کہتا ہے اکثر مفسرین نے نور ہدایت ہی مراد لیا ہے۔

(تبیان القرآن۔ ج3۔ ص139)

80. علم غیب کلی کی چابیاں

۱) اشرف قادری کہتا ہے علم غیب کلی کی چابیاں اللہ تعالی کے ساتھ مخصوص ہیں۔

(عقائد ونظریات۔ ص87)

۲) مفتی احمد یار نعیمی صاحب لکھتے ہیں قل لا یعلم من فی السموت والارض الغیب کی تفسیر میں اس آیت کے بھی مفسرین نے دو مطلب بیان فرمائے

(i) غیب ذاتی کوئی نہیں جانتا۔

(ii) کلی غیب کوئی نہیں جانتا۔ (جاء الحق۔ ص96)

۳) محمد خان قادری لکھتے ہے (علوم خمسہ) ان پانچ چیزوں کا علم کلی بھی اللہ تعالی ہی کا خاصہ ہے۔

(معارف رضا۔ ص74 مئی جون 2009ء)

جبکہ

عمر اچھروی کہتا ہے اللہ کے علم کو کلی سے متصف کر کے اپنی ذات پر قیاس کرنا اللہ کے علم کو محدود کرنا اور صراحۃ شرک ہے۔ (مقیاس حنفیت۔ ص296)

81. غیر نبی و غیر رسول کو رسول و نبی کہنا

حسن علی رضوی کہتا ہے: ختم نبوت کا کھلا ہوا صریح انکار ہے کسی بھی غیر نبی و غیر رسول کو رسول و نبی کہنے والے کے کفر میں شک کرنا بھی کفر ہے۔ (من شک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر)

(محاسبہ دیوبندیت۔ ج2۔ ص323)

جبکہ

میاں شیر محمد شرقپوری صاحب نے ایک آدمی سے کہا تھا کہ لا الہ الا اللہ انگریز رسول اللہ لا الہ الا اللہ لندن کعبۃ اللہ کہو۔ (انقلاب حقیقت۔ ص31)

اسی میاں شیر محمد شرقپوری صاحب کو خود حسن علی رضوی لکھتا ہے شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوری

(محاسبہ دیوبندیت۔ ص599۔ ج2)

82. ذو معنی الفاظ

مولوی حسن علی رضوی کہتا ہے جن الفاظ کا ایک معنی صحیح اور ایک غلط اور بے ادبی و گستاخی پر مبنی ہو تو ایسا ذو معنی الفاظ بھی سخت ممنوع ہے للکفرین میں واضح اشارہ ہے انبیاء علیھم السلام کی شان میں ادنیٰ بے ادبی بھی کفر قطعی ہے (محاسبہ دیوبندیت۔ ص375۔ ج2)

جبکہ

(۱) مولوی احمد رضا خان نے "فعلتھا اذا و انا من الضالین۔" (شعراء نمبر 20) کا ترجمہ کیا ہے موسیٰ نے فرمایا میں نے وہ کام کیا جبکہ راہ کی خبر نہ تھی۔

(۲) اور سعیدی نے اس کا ترجمہ کیا ہے میں بے خبروں میں سے تھا۔

(تبیان القرآن۔ ج1۔ ص216)

اور بے خبر کا معنی لکھا ہے غافل بے ہوش ناسمجھ بے وقوف، جاہل وغیرہ۔

(جامع فیروز اللغات۔ ص246)

(۳) اور فاضل بریلوی نے کنز الایمان میں لکھا ہے تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی

طرف راہ دی (ضحیٰ نمبر 7) یہ حضور کی طرف منسوب کیا ہے۔ اور زلیخا کیلئے "ہم تو اسے صریح خود رفتہ پاتے ہیں" (یوسف ص30۔ کنز الایمان)

اب زلیخا کی خود رفتگی اچھی نہ تھی اور سرکار طیبہ علیہ السلام کی محبوب مندوب تھی۔ اب ایسا ذو معنی لفظ نبی پاک ﷺ کے لئے کیوں لکھا؟

(۴) اور کاظمی صاحب (طٰہٰ نمبر 121) کا ترجمہ کرتے ہیں۔ "آدم سے اپنے رب کا حکم بجا لانے میں نسیانا فروگذاشت ہوئی تو جنت کی سکونت سے بے راہ ہو گئے"۔

اب بے راہ کا معنی گمراہ بھی لکھا ہے۔ (جامع فیروز اللغات۔ ص247)

(۵) اور پیر کرم شاہ بھیروی نے نبی پاک علیہ السلام کے لئے خواجہ کا لفظ استعمال کیا ہے لکھا ہے خواجہ بدر و حنین۔ (جمال کرم۔ ج2۔ ص105)

اب لغت میں خواجہ کا معنی میں ہیجڑا مخنث بھی لکھا ہے۔ (جامع فیروز اللغات۔ 597)

83. انگوٹھے چومنا

فاضل بریلوی لکھتے ہیں بیچ آیت کے وقت اس فعل کا ذکر کسی کتاب میں نہ دیکھا گیا اور فقیر کے نزدیک یہاں پر بنائے مذھب ارجح واضح، غالبا ترک زیادہ انسب والیق ہونا چاہیے۔

(ابر المقال۔ ص18)

جبکہ

قمر الدین سیالوی لکھتے ہیں انگوٹھے چومنے سے منع کرنے والا ایمان کی دولت سے محروم ہے۔ (فوز المقال۔ ص479۔ ج4)

84. شریف مکہ

مولوی حسن علی رضوی کہتا ہے شہزادہ اعلیٰ حضرت سیدنا مفتی اعظم شاہ مصطفےٰ رضا خان صاحب نے کم رمضان شریف مکہ کو حضرت شریف زید مجدہ انکی دن راتوں میں برکت ہوا یسے دعائیہ

کلمات سے نواز دیا تو مولوی، انجسٹری پر قیامت ٹوٹ پڑی۔

(محاسبہ دیوبندیت ج2ص210)

جبکہ

فوز المقال میں ہے ابن سعود کے افعال قابل مذمت ہیں مگر غدار شریف مکہ کی حرکات اس سے زیادہ قابل لعنت ہیں شریف اور اس کے بیٹوں کا نامہ اعمال اس قدر سیاہ ہو چکا ہے کہ کوئی عقل سلیم رکھنے والا اس کی غداری ملعونیت سے انکار نہیں کر سکتا۔ ابن سعود کی مخالفت کے جوش میں کئی افراد شریف مکہ کی بدکاریوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں مگر حق چھپانے سے چھپ نہیں سکتا ابن سعود اگر وھابی ہے تو حسین (شریف مکہ) کے فرنگی مذھب ہونے میں شک نہیں شریف نے خلیفۃ المسلمین سے بغاوت کر کے حرم مکہ میں خونریزی کعبۃ اللہ پر گولہ باری، روضہ نبوی پر ہوائی جہازوں سے بمباری جائز رکھی۔

(فوز المقال ج3ص45,44)

(i) گویا مصطفے رضا عقل سلیم سے خالی ہے۔ (ii) شریف مکہ کی بدکاریوں پر پردہ ڈالنے والا ہے (iii) فرنگی مذھب کیلئے دعائیں کرتا ہے۔ (iv) کعبۃ اللہ پر گولہ باری اور حرم مکہ میں خونریزی روضہ نبوی پر بمباری کو بھی روا سمجھتا ہے۔

85. تحریک خلافت ترک موالات

پروفیسر ڈاکٹر مسعود لکھتے ہیں: تحریک خلافت ترک موالات دونوں کی مشترک اساس انگریزوں کی مخالفت مقاطعت تھی (فاضل بریلوی اور ترک موالات۔ص 27) آگے لکھتے ہیں: جن علماء نے مخالفت کی ان میں سرفہرست اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا نام نامی آتا ہے۔

(فاضل بریلوی اور ترک موالات۔ص27)

جبکہ

خواجہ ضیاء الدین سیالوی صاحب نے ترک موالات کے متعلق جو جمعیت علماء ہند کا فتویٰ تھا اس کے متعلق فرمایا کہ صاحبو اس فتوے کو وہ شخص ناقابل برداشت کیسے سمجھتا ہے جس کے دل

اس میں ایمان واسلام کی ذرہ قدر نہ ہو۔ (فوز المقال۔ج3۔ص270)

86. انگریزی گورنمنٹ

حسن علی رضوی کہتا ہے (علامہ خالد محمود دامت برکاتھم کے متعلق) اسکو شیطان نے پمپ مارا کہ اس عبارت میں گورنمنٹ کے لفظ سے پہلے بریکٹ میں انگریزی کا لفظ بند کر کے عبارت یوں کر دے (انگریزی گورنمنٹ) (محاسبہ دیوبندیت۔ج2۔ص119)

جبکہ

اور یہی حسن علی رضوی لکھتا ہے (مولانا یعقوب نانوتوی کے متعلق) اس کے بعد مولانا چالیس روپے ماہوار مشاہرہ پر ملازم ہو کر (انگریزی) گورنمنٹ کالج اجمیر چلے گئے۔ (محاسبہ دیوبندیت۔ص165۔ج2)

دوسری جگہ حضرت گنگوہی کا قول نقل کرتا ہے:

میں جب حقیقت میں سرکار (گورنمنٹ انگلشیہ) کا فرمانبردار رہا ہوں تو (بغاوت کے) جھوٹے الزام سے میرا بال بھی بیکا نہ ہوگا۔

(محاسبہ دیوبندیت۔ج2۔ص108)

ایک خیانت یہ بھی کہ "رہا ہوں" کر دیا جبکہ اصل عبارت پروفیسر مسعود نے نقل کی" میں جب حقیقت میں سرکار کا فرماں بردار ہوں تو جھوٹے الزام سے میرا بال بھی بیکا نہ ہوگا"۔ (فاضل بریلوی اور ترک موالات۔ص34)۔ تو ڈبل پمپ شیطان نے حسن علی کو مارا ہے۔

87. انبیاء کی طرف گناہ کی نسبت

جو شخص ان کو گناہ گار مانے وہ شیطان سے بھی بدتر ہے۔ (تفسیر نعیمی۔ج1۔ص263)

جبکہ

مولوی احمد رضا لکھتا ہے مغفرت مانگ اپنے گناہوں کی (فضائل دعا۔ص86)

88. علم غیب کلی

اویسی صاحب لکھتے ہیں خدا تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوۃ والسلام کو جو کچھ ہو چکا تھا اور جو کچھ قیامت تک ہونا ہے ان سب کا علم بتا دیا اسے علم غیب کلی کہا جاتا ہے۔

(عقائد اہلسنت۔ص14)

جبکہ

ارشد القادری صاحب لکھتے ہیں جہاں تک مطلقاً ذاتی اور کلی علم غیب کا سوال ہے تو وہ ہمارے نزدیک بھی غیر خدا کیلئے ثابت کرنا شرک ہے۔ (زیر وزبر۔ص49)

89. اللہ تعالیٰ کی شان کے نزدیک انبیاء علیہم السلام

اویسی صاحب کہتے ہیں جو یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ کی شان کے نزدیک انبیاء علیہم السلام چوہڑے چمار کی مثل یا ذلیل ہیں وہ کافر ہے۔ (عقائد اہلسنت ص7)

جبکہ

۱) مولوی احمد رضا خان کہتا ہے عزت بعد ذلت پہ لاکھوں سلام (حدائق بخشش۔حصہ3)
یہ قصیدہ حضور علیہ السلام کی شان میں لکھا ہوا بریلوی تسلیم کرتے ہیں

۲) نقی علی خان لکھتا ہے کہ موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام پر وحی آئی اس کے آخر میں ہے جب میرے روبرو کھڑا ہو بندہ ذلیل کی طرح کھڑا ہو۔ (جواہر البیان۔ص47)

90. مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی

عبدالسمیع رامپوری صاحب لکھتے ہیں مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی جن کو ہمارے وقت کے منکرین بھی سب بالاتفاق معتمد علیہ اور مسلم الثبوت جانتے ہیں۔

(انوار ساطعہ۔ص451۔مصدقہ مولوی احمد رضا)

اس سے مفہوم مخالف یہ نکلتا ہے کہ رامپوری بھی ان کو اپنا بزرگ اور پیشوا اور معتمد علیہ سمجھتے ہیں۔اور اس بات کو فاضل بریلوی نے بھی درست سمجھا تبھی تو تقریظ لکھی۔

دیکھئے

تو اول حسام الحرمین والا کہ جو ان کے یعنی مولانا نانوتوی کے کفر میں شک کرے وہ خود کافر ہو یا اول احمد رضا اور رامپوری پر لگا۔

91. اہلسنت دیوبند مسلمان

رامپوری صاحب لکھتے ہیں تماشہ یہ ہے کہ کسی دور میں کفار اس محفل سے جلتے تھے اور اس دور الحال میں بعض مسلمان جلتے ہیں۔ (انوار ساطعہ۔ص296)

اب جو رامپوری حضرت گنگوہی اور اکابرین دیوبند کا کر رہے ہیں تو معلوم ہوا کہ انکو مسلمان مانتے ہیں۔

اب احمد رضا خاں کی تقریظ سے معلوم ہوا کہ وہ بھی اس سے متفق ہے تو اب حسام الحرمین کا اول حضرت گنگوہی کے متعلق جو ہے وہ رامپوری اور احمد رضا پر بھی لگ گیا۔

92. رسول اللہ ﷺ کا علم

مولوی نعیم اللہ لکھتا ہے، رسول اللہ ﷺ کا علم اوروں سے زائد ہے ابلیس کا علم معاذ اللہ علم الٰہی سے ہرگز وسیع تر نہیں (شرک کی حقیقت۔ص132) یعنی وسیع تو ہے مگر وسیع تر نہیں۔

جبکہ

مولوی لکھتے ہیں جو شخص یہ کہے کہ مخلوق میں سے فلاں رسول اللہ ﷺ سے زیادہ علم رکھتا ہے وہ کافر ہے۔ (شرک کی حقیقت۔ص126)

93. ہر جگہ موجود ہونا

۱) مولوی نعیم اللہ خان قادری لکھتے ہیں ہر جگہ موجود ہونا۔۔۔۔۔۔ یہ سب اللہ وحدہ لاشریک کے لیے ہے۔ (شرک کی حقیقت۔ص88)

۲) مفتی حنیف قریشی کہتا ہے وہ ہر جگہ موجود ہے۔ (روئیداد مناظرہ گستاخ کون ص373)

۳) مولوی احمد یار نعیمی لکھتا ہے وہ تو ہر جگہ ہمارے ساتھ حاضر ہے۔ (معلم التقریر ص120)

جبکہ

مولوی الیاس عطار قادری کہتا ہے اللہ عزوجل کو اوپر یا آسمان پر رہتا ہے یا ہر جگہ ہے کہنا کفر لزومی ہے یہ عقیدہ رکھنے والا مسلمان اگرچہ علماء متکلمین کے نزدیک اسلام سے خارج نہیں ہوتا تاہم فقہائے کرام کے نزدیک اس پر حکم کفر ہے لہذا اس پر لازم ہے کہ توبہ و تجدید ایمان و تجدید نکاح کرے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب۔ ص114,113)

94. آدم علیہ السلام سے خطاء

مفتی احمد یار نعیمی قلنا اھبطوا منھا جمیعا کے تحت لکھتے ہیں اس سے پہلے کی آیت میں اس خطاء کا ذکر ہوا جو آدم علیہ السلام کو بہشت سے زمین پر لائی۔ (تفسیر نعیمی۔ ج1۔ ص269)

جبکہ

مولوی نعیم اللہ خان قادری لکھتے ہیں یہ خیال بھی دل میں لانا غیرت ایمانی کے خلاف ہے کہ سیدنا آدم علیہ السلام کسی گناہ کی سزا میں زمین پر اتارے گئے (شرک کی حقیقت۔ ص281)

95. اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانا

مولوی احمد رضا خان بریلوی کہتا ہے مجھے شوخئ طبع رضا کی قسم (حدائق بخشش حصہ اول ص32)

جبکہ

۱) مولوی نعیم اللہ خان قادری لکھتے ہیں شرک اصغر کو شرک فی المعاملات مثلا اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانا (وغیرہ میں تقسیم کیا جاتا ہے) (شرک کی حقیقت ص ix)

۲) مفتی اقتدار احمد خان نعیمی لکھتے ہیں ان مندرجہ تمام احادیث مبارکہ سے ثابت ہوا کہ بجز اللہ تعالیٰ کے کسی اور شے کی قسم کھانا ممنوع ہے اور بفرمان نبوت غیر اللہ کی قسم بولنے والا کافر، مشرک ہو جاتا ہے۔ (العطایا الاحمدیہ۔ ج3۔ ص493)

96. علم غیب کا عقیدہ

بریلوی علامہ ارشد القادری لکھتا ہے انبیاء کے حق میں علم غیب کا عقیدہ ہمارے نزدیک کفر

(زیروزبر ص155)

اور اویس احمد اویسی صاحب لکھتے ہیں یا حاضر و یا ناظر بھی بکفر یا حاضر اور یا ناظر کہنا کفر نہیں ظاہر ہے کہ نفی کفر مستلزم جواز نہیں ہو سکتا اس لئے کہ ممکن ہے کہ حرام ہو یا مکروہ۔

(ندائے یارسول اللہ۔ ص35)

اب معلوم ہو گیا کہ جو علم غیب کی نسبت کرتے ہیں وہ ارتکاب حرام کر رہے ہیں۔

97. عالم الغیب

فاضل بریلوی کہتا ہے بے شک حضرت عزت عظمتہ نے اپنے حبیب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام اولین و آخرین کا علم عطا فرمایا شرق تا غرب عرش تا فرش سب انھیں دکھایا ملکوت السموات والارض کا شاہد بنایا روز اول سے آخر تک سب ماکان وما یکون انھیں بتایا اشیائے مذکورہ سے کوئی ذرہ حضور کے علم سے باہر نہ رہا علم عظیم حبیب کریم علیہ افضل الصلوۃ والتسلیم ان سب کو محیط ہوا نہ صرف اجمالاً بلکہ ہر صغیر و کبیر ہر رطب و یابس جو پتہ گرتا ہے زمین کی اندھیروں میں جو دانہ کہیں پڑا ہے سب کو جدا جدا تفصیلاً جان لیا۔ (علم غیب رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ ص24)

جبکہ

دوسری جگہ یہی اعلیٰ حضرت فلاسفہ کا عقول عشرہ کے علم کے بارے میں جو نظریہ ہے اسکو لکھتے ہیں کہ "یہاں تک کہ کوئی ذرہ ذرات عالم سے ان پر مخفی رہنا ممکن نہیں (آگے رد کر کے لکھتے ہیں) یہ خاص صفت حضرت عالم الغیب والشھادۃ کی ہے جل و علی قال تعالیٰ۔

نہیں غائب تیرے رب سے ذرہ برابر چیز زمین میں اور نہ آسمان میں۔

اور اس کا غیر خدا کیلئے ثابت کرنا قطعاً کفر۔ (فتاوٰی رضویہ ج27 ص144)

احمد رضا اپنے فتوے سے خود کافر ہوا

98. درود اور سلام

۱) مولوی احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں و صلی اللہ تعالیٰ علی سید المرسلین

محمد و آلہ وصحبہ اجمعین (فتاوٰی رضویہ ج 27۔ص88)

۲)وصلی اللہ تعالٰی علٰی سیدنا ومولٰنا محمد (فتاوٰی رضویہ ج 27 ص228)

۳)و صلی اللہ تعالٰی علی السید الجلیل و آلہ (فتاوٰی رضویہ ج 27 ص641)

صرف صلوۃ لکھی ہے سلام نہیں لکھا

۴)مولوی احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں: سب درودوں سے افضل درود وہ ہے جو سب اعمال سے افضل یعنی نماز میں مقرر کیا گیا۔ (فتاوٰی رضویہ۔ج ۶۔ص ۱۸۳)

جبکہ

۱)بزم احناف کی طرف سے شائع کردہ کتاب "استمداد از عباد الرحمان" میں ہے اگر صرف نماز والا درود شریف ہی پڑھیں اور تشہد کو ساتھ نہ ملائیں تو "سلموا" کے امر پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے گناہ گار ٹھہریں کیونکہ اس درود شریف میں سلام کا لفظ نہیں۔(استمداد۔ص80)

۲)مفتی اقتدار نعیمی صاحب لکھتے ہیں نماز والا درود ابراہیمی صرف نماز میں پڑھ سکتے ہیں نماز کے علاوہ پڑھنا گناہ اور ناجائز ہے اس لیے کہ اس میں سلام نہیں ہے حالانکہ بحکم قرآن سلام پڑھنا بھی درود شریف کے ساتھ اسی طرح واجب ہے جس طرح درود شریف۔ وہ درود ناقص ہے جس میں سلام نہ ہو۔ (تفسیر نعیمی۔ج16۔ص110)

۳)مفتی احمد یار نعیمی لکھتے ہیں درود ابراہیمی نماز میں کامل ہے لیکن نماز سے باہر غیر کامل کہ اس میں سلام نہیں۔ (تفسیر نور العرفان۔ص512)

۴)درود ابراہیمی صرف نماز پڑھنے کیلئے ہے بیرون نماز یہ درود شریف ناقص ہے۔ کیونکہ اس میں سلام نہیں ہے اور سلام کے بغیر درود شریف پڑھنا حکم قرآن کے خلاف ہے اس لئے مکروہ تحریمی ہے اور ہر مکروہ تحریمی گناہ کبیرہ ہوتا ہے۔ (تنقیدات علی مطبوعات۔ص210)

اب مندرجہ ذیل باتیں معلوم ہوئیں کہ جو درود مولوی احمد رضا نے لکھے ہیں ان میں سلام نہیں اس وجہ سے ان فتاوٰی کی روشنی میں، (۱) ناجائز (۲) غیر مکمل (۳) ناقص (۴) اور مولوی احمد رضا گناہ گار (۵) بحکم قرآن جو واجب ہے اس کو ترک کرنے والے وغیرھا۔

6.ایک دردبھری آہ

بریلوی فتنے سے امت کو بچانے کیلئے یہ دردبھری آہ ہے شاید اسکو کوئی محسوس کرے اور اس قاری سے اپنے ایمان کو اور اپنے دوست واحباب کے ایمان کو بچائے۔

قارئین ذی وقار

بریلوی علامہ نور بخش توکلی نے ایک کتاب "سیرت رسول عربی ﷺ" لکھی جس کے متعلق بریلوی حضرات نے یہ باور کرایا کہ

۱)یہ مولانا توکلی رحمۃ اللہ کی وہ تصنیف ہے جس پر انہیں حضور سرور دو عالم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی فلہذا یہ کتاب گویا رسول اکرم ﷺ کی منظور شدہ ہے۔

(نہایت الکمال۔ص4۔از فیض احمد اویسی)

۲)مولانا الحاج عبدالحمید لدھیانوی نے خواب میں آپکی وفات کے ایک ماہ بعد آپکو ایک باغ میں سنہری تخت پر بیٹھے ہوئے دیکھا تو دریافت کیا کہ اس اعزاز کی کیا وجہ ہے مولانا توکلی صاحب نے جواب دیا میرے اللہ کو میری کتاب سیرت رسول عربی پسند آگئی اور مجھے یہ انعام ملا۔ (میٹھی میٹھی سنتیں اور دعوت اسلامی۔ص38)

(نوٹ): یہ کتاب مندرجہ ذیل بریلوی علماء کے تعاون سے لکھی گئی i. مولانا محمد خلیل خان برکاتی ii. مولانا محمد اسحاق چشتی iii. مولانا محمد شوکت سیالوی iv. ڈاکٹر الطاف حسین سعیدی v. محترم خلیل احمد رانا

قارئین ذی وقار اب بات سمجھ آگئی کہ سیرت رسول عربی خدا کو بھی پسند ہے اور نبی پاک ﷺ کی بارگاہ میں بھی منظور شدہ ہے اب اس کتاب کی باتوں پر جو بریلوی فتوی لگائے گا وہ فتوی نور بخش توکلی پر تو لگے گا ہی سہی مگر ساتھ ساتھ خدا اور رسول کی توہین کے زمرے میں آئیگا آیئے ملاحظہ فرمایئے۔

مسئلہ نمبر 1:

توکلی صاحب لکھتے ہیں اللہ یستھزی بھم اللہ ہنسی کرتا ہے۔

(سیرت رسول عربی۔ ص357۔ ضیاء القرآن)

جبکہ بریلوی کہتے ہیں

اگر ان مترجمین کو تائید ربانی حاصل ہوتی اور ان کے قلوب میں اللہ تعالیٰ کی عظمت وجلال کا سچا تصور ہوتا تو وہ اس سبوح وقدوس کے حق میں دل لگی کرنا، ٹھٹھا کرنا، بنانا، ہنسی اڑانا وغیرہ بازاری محاورے ہرگز استعمال نہ کرتے۔

(انوار کنز الایمان۔ ص336۔ از مدنی میاں)

دوسری جگہ مولوی ابوداؤد محمد صادق صاحب نے بھی ہنسی وغیرہ کو بازاری لفظ قرار دیا ہے۔

(انوار کنز الایمان۔ ص892)

قارئین ان باتوں کی طرح ہم ڈھیروں بریلوی فتاویٰ جات پیش کر سکتے ہیں مگر ہم نمونہ کیلئے ان کے جید افراد کے فتاویٰ نقل کریں گے۔

بریلویوں کے محبوب الملۃ محبوب علی خان قادری برکاتی نے اخیر ہی کر دی ہے اس نے ''ہنسی کرنا'' کو کفری ترجمہ قرار دیا ہے۔ (نجوم شہابیہ۔ ص69،22)

اس کتاب پر تقریباً 54 بریلوی اکابرین بشمول حشمت علی قادری اور اجمل سنبھلی کے دستخط ہیں۔ تو قارئین اب آپ دیکھیے یہ بریلوی فتوے کہاں جا لگے (العیاذ باللہ)

مسئلہ نمبر 2:

توکلی صاحب لکھتے ہیں وما جعلنا القبلة التی کنت علیها الا لنعلم

اور نہیں مقرر کیا ہم نے قبلہ اسکو جس پر تو پہلے تھا (یعنی کعبہ) مگر اسی واسطے کہ معلوم کریں کہ کون تابع رہے گا۔

(سیرت رسول عربی۔ ص107)

جبکہ

I۔ بریلوی رئیس التحریر علامہ ارشد القادری اس طرح کے ترجمے کے متعلق لکھتا ہے کہ مندرجہ بالا ترجموں سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ کو معاذ اللہ مستقبل کا علم نہیں ہے کیونکہ ان ترجموں سے بلا وضاحت کے ساتھ یہ مفہوم نکلتا ہے کہ بیت المقدس کو قبلہ بنانے سے پہلے خدا کو علم نہیں تھا کہ قبلہ بنائے جانے کے بعد کون رسول کی پیروی کرے گا۔

(انوار کنز الایمان۔ ص436)

II۔ بریلوی علامہ مدنی میاں لکھتے ہیں بصیرت ایمانی سے محرومی کے باعث اتنا نہ سوچ سکے کہ معلوم ہو جائے (اور معلوم کر کے وغیرہ) کا محاورہ اس کیلئے استعمال کیا جائیگا جس کو پہلے سے معلوم نہ ہو۔ (انوار کنز الایمان۔ ص336)

III۔ پیر محمد افضل قادری لکھتا ہے

ان تراجم میں اللہ تعالیٰ کیلئے معلوم کرے یا معلوم ہو جائے یا وہ جان لے کے الفاظ سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ معلوم کرتا ہے اور معلوم وہ کرتا ہے جسے پہلے معلوم نہ ہو۔

(آواز اہل سنت۔ ص19۔ جنوری 2010)

IV۔ ملک شیر محمد اعوان لکھتا ہے

اس سے عجیب تاثر پیدا ہوتا ہے کہ معاذ اللہ ایک چیز خدائے علیم وخبیر کو معلوم نہ تھی اور اس آزمائش میں ڈال کر وہ معلوم کرنا چاہتا ہے۔ (انوار رضا۔ ص86)

قارئین دیکھیں اس فتویٰ کے زہریلے اثرات سے کس کی توہین ہوئی ہے۔

مسئلہ نمبر 3:

توکلی صاحب لکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر قسم کھائی۔

(سیرت رسول عربی۔ ص513)

آگے لکھتے ہیں: میں کھاتا ہوں اس شہر کی قسم (ص513)

بریلوی علامہ مدنی میاں لکھتے ہیں اللہ سبحانہ تعالیٰ کے حق میں قسم کھاتا ہوں کا تاثر یا محاورہ

استعمال کر دیا۔ (انوار کنز الایمان۔ ص338)

قارئین دیکھیں کہ یہ فتویٰ کہاں تک جائے گا۔

مسئلہ نمبر 4:

توکلی صاحب نے جگہ جگہ آیات قرآنیہ کا ترجمہ کرتے ہوئے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ''تو'' کا ترجمہ کیا ہے۔

(دیکھئے سیرت رسول عربی۔ ص 662,448,447,544,522,52,513)

جبکہ بریلوی زعما لکھتے ہیں:

(1) اردو میں کسی بھی معزز ومحترم کو لفظ ''تو'' سے مخاطب کرنا گستاخی کے زمرے میں شمار ہوتا ہے اگر یہی لفظ ذات باری تعالیٰ کیلئے ہو تو قابل گرفت نہیں کہ مقصود شرک سے اجتناب ہوتا ہے۔ لیکن نبی اکرم نور مجسم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے یہ لفظ استعمال کرنا سراسر بے ادبی میں شمار ہوگا۔ (انوار کنز الایمان ص28)

(2) اردو زبان میں تو کہہ کر اپنے بڑے کو مخاطب کرنا گستاخی ہے۔

(انوار کنز الایمان۔ ص528)

(3) فاضل بریلوی کے والد لکھتے ہیں۔ عرب میں باپ اور بادشاہ سے کاف کے ساتھ (جس کا ترجمہ تو ہے) خطاب کرتے ہیں اور اس ملک میں یہ لفظ کسی معظم بلکہ ہمسرے بھی کہنا گستاخی اور بے ہودگی سمجھتے ہیں یہاں تک کہ اگر ہندی اپنے باپ یا بادشاہ خواہ کسی واجب التعظیم کو ''تو'' کہے گا تو شرعاً بھی گستاخ و بے ادب اور تعزیز وتنبیہ کا مستوجب ٹھہرے گا۔ (اصول الرشاد۔ ص228)

اب آپ دیکھیں یہ فتوے خدا اور رسول پاک کے خلاف نہیں جا رہے رضاخانیوں کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا۔ جس خدا کا رزق کھاتے ہو اور جس نبی کے صدقے سے کھاتے ہو اسی خدا اور نبی ﷺ کا احترام نہیں کرتے ہو شرم تم کو مگر نہیں آتی۔

مسئلہ نمبر 5:

(توکلی) صاحب لکھتے ہیں: آپ کے پچھلے اگلے گناہ (بالفرض والتقدیر) معاف کیے گئے۔

(سیرت رسول عربی ص514)

(یہاں) گناہ کی نسبت سرکار طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف درست ہے آیئے دیکھئے بریلوی کیا (کہتے) ہیں۔

(اب) حضور اقدس کو درویش کہنے والا کافر ہے تو جو حضور انور کو گناہ گار خطا کار قصور وار جان بوجھ (کر) قصداً لکھے وہ کافر نہ ہوگا؟ (ص68۔ نجوم شھابیہ)

اس پر تقریباً 54 بریلوی زعماء واکابرین کے دستخط ہیں یہ فتوے کہاں تک گئے فافھم وتدبر ولا تکن من المشرکین

مسئلہ نمبر 6:

توکلی صاحب لکھتے ہیں: ایک دفعہ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ مشرکین پر بددعا کریں۔ (سیرت رسول عربی۔ ص275)

جبکہ

بریلوی علامہ غلام رسول سعیدی لکھتا ہے

واضح رہے کہ رسول اللہ نے جو احزاب کی شکست اور ان کے قدم اکھڑنے کی دعا فرمائی اسکو بددعا کہنا جائز نہیں اور ایسا کہنا رسول اللہ کی سخت توہین ہے کہ نہایت بے ادبی اور سخت توہین ہے۔۔۔۔ جس شخص نے بھی آپ کی کسی دعا کو بد کہا اسکو توبہ کرنی چاہیے۔

(شرح مسلم۔ ج5۔ ص300)

یہ بریلوی فتویٰ نور بخش توکلی سے ہوتا ہوا صحابہ اور آگے نبی پاک علیہ السلام اور خدا تعالیٰ کی ذات تک جا پہنچا کیونکہ ان کے ہاں یہ کتاب بقول بریلوی اکابرین مقبول ومنظور وپسندیدہ بارگاہ باری تعالیٰ اور دربار مصطفےٰ ﷺ ہے (العیاذ باللہ)

مسئلہ نمبر 7:

توکلی صاحب اس آیت وما کنت ترجوان یلقیٰ الیک الکتاب کا ترجمہ لکھتے ہیں:
اورتوقع نہ رکھتا تھا تو کہ اتاری جائے تجھ پر کتاب۔ (سیرت رسول عربی۔ص513)

جبکہ

بریلوی مناظر حنیف قریشی کہتا ہے:
سعودی عرب کے وھابی حضرات کی طرف سے ملنے والی ترجمہ اور تفسیر جو مفت تقسیم ہوتی ہے اور دیگر نام نہاد مترجمین کے تراجم سے گریز کریں کیونکہ ان مین کئی مقامات پر مقام الوہیت ونبوت کی تنقیص کی گئی ہے مثلا سعودیہ سے ملنے والی تفسیر میں ہے ص1098 پر سورۃ قصص کی آیت نمبر 86 کے تحت لکھا ہے یعنی نبوت سے پہلے آپ ﷺ کے وھم گمان میں بھی نہ تھا کہ آپ ﷺ کو رسالت کیلئے چنا جایگا۔ (گستاخ کون۔ص197)
تو یہ فتویٰ قریشی کا خدا اور رسول کی توہین کرتا ہے

مسئلہ نمبر 8:

توکلی صاحب لکھتے ہیں
مولنا مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ (سیرت رسول عربی۔ص666)

جبکہ

تمام بریلوی مولنا کو کافر کہتے ہیں اور انکو مسلمان کہنا بھی کفر کہتے ہیں اور ادھر خدا اور رسول علیہ السلام ان کو رحمۃ اللہ علیہ کہنا پسند کرتے ہیں اور منظور ومقبول فرماتے ہیں حنیف قریشی سے لیکر سعید اسد تک اور اشرف سیالوی سے لیکر یوسف رضوی تک تمام رضا خانیوں کو چیلنج ہے کہ خدا اور اس کا رسول تو اکابر دیوبند کو مسلمان سمجھیں بلکہ ان کا اسلام ان کی بارگاہ میں مقبول ومنظور ہے تمھارے کافر کہنے سے دیکھو تمھارا فتویٰ کفر خدا اور رسول تک جا پہنچے گا (العیاذ باللہ)

کیوں اس کتاب کی مقبولیت عند اللہ اور عند الرسول ہونا تمھیں مسلم ہے۔

اب ایک اور کتاب کو دیکھیے جسکو **سبع سنابل** کہتے ہیں اس کے متعلق عبدالحکیم شرف قادری بریلوی لکھتے ہیں سبع سنابل تصنیف اور جناب رسالت پناہ مقبول افتادہ (سبع سنابل فارسی کلمہ آغاز) یعنی پیر صاحب کی کتاب سبع سنابل رسالت مآب علیہ السلام کی بارگاہ میں مقبول ہوئی اور یہی بات سبع سنابل مترجم ترجمہ مفتی خلیل خان برکاتی جسکی تصحیح عبدالحکیم شاہ جہان پوری نے کی ہے اس کے ص42,43 پر بھی موجود ہے۔
یعنی بریلویہ کو مسلم ہے کہ یہ کتاب آپ علیہ السلام کی بارگاہ میں مقبول ومنظور ہے۔
اب آیئے دیکھیے کہ بریلوی اس سے بھی متفق نہیں اس میں سے چند باتیں بطور نمونہ ہم عرض کرتے ہیں:

مسئلہ نمبر 9:

اس میں لکھا ہے انسان اللہ کو حاضر وناظر جانے (سبع سنابل۔ص128۔اردو)

جبکہ بریلوی دھارتو کہتے ہیں

۱) اللہ تعالیٰ کے اسماء میں شہید وبصیر ہے اسکو حاضر وناظر نہ کہنا چاہیے۔
(فہارس فتاویٰ رضویہ۔ص387)

۲) الیاس عطار قادری سے سوال ہوا کہ اللہ عزوجل کو حاضر وناظر کہہ سکتے ہیں یا نہیں
جواب: نہیں کہہ سکتے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال ص571)

۳) خواجہ قمرالدین سیالوی لکھتے ہیں جن اسماء کو ہمیں تلاوت کرنے یا پڑھنے یا ان کے ساتھ اس ذات اقدس کو پکارنے کی اجازت نہیں دی گئی کہیں بھی یا حاضر وناظر نہیں آیا لہذا جن اسماء کے ساتھ ذات باری کو پکارنے کی اجازت نہیں دی گئی ان کا اس ذات اقدس کیلئے استعمال جائز نہیں۔ (انوار قمریہ۔ص65)

اب دیکھیے بریلوی اس لفظ کا اللہ کیلئے بولنا جائز نہیں سمجھتے جبکہ سرکار طیبہ ﷺ کو جو کتاب

مقبول ہے اس میں تو کہا گیا ہے اب آپ خود ہی اندازہ لگالیں کہ رضاخانی حضرات کا نبوت سے عقیدت کا رشتہ کتنا ہے۔

مسئلہ نمبر 10:

اس کتاب میں لکھا ہے "ابراھیم خلیل اللہ آزر بت پرست سے پیدا ہوئے"۔

(سبع سنابل اردو۔ص 94)

جبکہ حنیف قریشی کہتا ہے آزر کو نسب رسول میں داخل کرنے سے آپ ﷺ کے نسب پاک کی طہارت برقرار نہیں رہتی۔

(آزر کون تھا۔ص 13)

ایک جگہ لکھتے ہیں حضرت ابراھیم کو کافر و مشرک شخص آزر کا بیٹا ثابت کرکے نبی پاک ﷺ کی طہارت نسبی پر حملہ کیا گیا۔

(آزر کون تھا۔ص 7)

قارئین دیکھئے سرکار طیبہ علیہ السلام کو جو کتاب مقبول مانی جائے اس میں تو آزر کو والد تسلیم کیا جائے اور یہ لونڈے سرکار طیبہ ﷺ کی منظور شدہ بات کو کتنے برے انداز میں پیش کرے کیا اب بھی بریلویت عشق رسالت کا نام ہے نہیں اور ہرگز نہیں۔

قارئین ذی وقار ہم نے بطور نمونے چند باتیں عرض کردی کہ بریلویت نے جو بے لگامی اختیار کی ہوئی ہے اس کا نتیجہ کتنا خطرناک ہے اور یہ سب احمد رضا خان کی مہربانی ہے جو اولدسر لابیہ کا نمونہ دکھا رہی ہے۔

7. احمد رضا خان بریلوی کی حقیقت

بریلوی علماء وعوام احمد رضا خان بریلوی کو ایک بہت بڑے مجدد کی شکل میں امت کے سامنے پیش کرتے ہیں اور دنیا جہاں کے بڑے بڑے لقب احمد رضا کو دیے جاتے ہیں۔ اور بریلوی علماء احمد رضا خان بریلوی کے مقابلے میں بڑے سے بڑے عالم کی بھی رد کرنے سے گریز نہیں کرتے۔ پہلے آپ حضرات بریلوی علماء کی طرف سے احمد رضا خان کی شان میں کی جانے والی تعریف پڑھ لیں۔ پھر اس نام کے مجدد کی حقیقت بھی جان لیں۔

نوٹ: اس پورے مضمون میں دیے گئے تمام حوالے بریلوی حضرات کی کتابوں سے لیے گئے ہیں۔

احمد رضا خان کی تعریف بریلوی علماء کے قلم سے

1. اعلیٰ حضرت کی زبان وقلم

۱) اعلیٰ حضرت کی زبان وقلم کا یہ حال دیکھا کہ مولی تعالیٰ نے اپنی حفاظت میں لے لیا۔ اور زبان وقلم نقطہ برابر بھی خطا کرے اسکو ناممکن بنا دیا۔ (احکام شریعت۔ص 27۔احمد رضا)

۲) اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت کے کلام میں جو کچھ ہے ہرگز مبالغہ نہیں ہے بلکہ یہ سراسر حال اور واردات قلبی ہیں۔ جنہیں حضور اعلیٰ حضرت قبلہ ہی کا قلب مبارک تھا جو ضبط فرماتا تھا۔

(مقدمہ حدائق بخشش۔حصہ 3۔ص 8)،(احکام شریعت۔ص 26۔احمد رضا)

۳) غیر فصیح اور غلط الفاظ بچپن میں بھی زبان مبارک پر نہ آئے۔ جسم وجان قلب وزبان کے مالک رب تعالیٰ نے آپ کو ہر لغزش سے محفوظ رکھا۔ (سیرت اعلیٰ حضرت۔ص 126)

۴) ہر موقع پر ان کی زبان ملکوتی قوت کے اقتدار میں حرکت کرتی تھی جہاں سہو ونسیان کا گویا گزر ہی نہیں ہوتا تھا ان کا ہر جواب ایسا معلوم ہوتا تھا کہ بڑے غور وتامل کے بعد دیا گیا ہو"

(سیرت اعلیٰ حضرت وکرامات۔ص 81)

۵) ''ایک جگہ بریلوی حکیم الامت لکھتے ہیں کہ: اعلیٰ حضرت قبلہ کی زبان کھلی تو صاف تھی اور بچوں کی طرح تج مج نہ تھی۔ غلط الفاظ آپ کی زبان سے سنے ہی نہ گئے''۔

(سیرت اعلیٰ حضرت و کرامات۔ ایضاً ص29)

2. احمد رضا صحابہ کرام سے بڑھ کر

احمد رضا کو دیکھنے سے صحابہ کرام کی زیارت کا شوق کم ہوگیا۔

(وصایا شریف۔ ص21۔ حسنین رضا بریلوی)

3. احمد رضا انبیاء کے برابر

۱) اعلیٰ حضرت کی ذات عکس پیمبر۔

(سوانح اعلیٰ حضرت: تجلیات امام احمد رضا ص166۔ قاری محمد امانت رسول)

۲) تو (احمد رضا) دیدار مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ (وصایا شریف ص75)

۳) مسلک رضا والے معاذ اللہ ثم معاذ اللہ اعلیٰ حضرت کو نبیوں ولیوں بلکہ خود حضور امام الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر سمجھتے ہیں۔ (معارف رضا۔ ص160)

4. جو احمد رضا خان صاحب کا ہم عقیدہ نہیں وہ کافر

۱) ''رہی یہ بات کہ جو اعلیٰ حضرت ہم عقیدہ نہ ہو۔ اس کو وہ کافر جانتے ہیں۔ یہ درست ہے۔

(الصوارم الہندیہ مع التحقیقات لدفع التلبیسات ص۱۳۸،
مطبوعہ النوریہ الرضویہ پبلشنگ کمپنی لاہور)

۲) یہی بات انوار شریعت۔ جلد اول۔ ص۱۴۰ پر ہے

۳) یہی بات فتاویٰ صدر الافاضل۔ ص۱۸۲ اور ص۱۳۴ پر لکھی ہے۔

5. احمد رضا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ

آپ کے اوصاف تک کس کی رسائی ہو بھلا

ہو نبی کے معجزے بس ختم ہے اس پہ سخن (اعلیٰ حضرت۔ اعلیٰ سیرت۔ ص170)

6. احمد رضا کی تعظیم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم

تیری تعظیم ہے سرکار عرب کی تعظیم

تو ہے اللہ کا اللہ تعالیٰ تیرا (مدائح اعلیٰ حضرت۔ ص 28)

7. اعلیٰ حضرت کی خود فریبی

واللہ اگر میرے دل کے دو ٹکڑے کئے جائیں تو خدا کی قسم ایک پر لکھا ہوگا۔ لا الہ الا اللہ اور دوسرے پر محمد رسول اللہ (الملفوظ۔ حصہ2۔ ص67)

8. احمد رضا کی حمد گویا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حمد

آپ کا حامد ہے حامد سید کونین کا ہے وہ تیری شان احمد رضا خان

(اعلیٰ حضرت اعلیٰ سیرت۔ ص161۔ اکبر بک)

9. احمد رضا خدا کا شاگرد تھا

مولانا بریلوی تلمیذ رحمن تھے۔ انہوں نے کسی سے شرف تلمذ حاصل نہیں کیا۔

(حیات احمد رضا خان۔ ص53۔۔۔ الامن العلی۔ ص21)

10. احمد رضا حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے معجزے میں بڑھ کر

شفا بیمار پاتے ہیں طفیل حضرت عیسیٰ

ہے زندہ کر رہا ہے مردے خرام احمد رضا کا

(مدائح اعلیٰ حضرت۔ ص25۔ خلیفہ احمد رضا، ایوب علی)

11. مولوی احمد رضا خان قبلہ و کعبہ

حرم والوں نے مانا تم کو اپنا قبلہ و کعبہ

جو قبلہ اہل قبلہ کا ہے وہ قبلہ نما تم ہو (مدائح اعلیٰ حضرت۔ ص30)

12. حضرت صدیق اکبرؓ کی برابری کا دعویٰ:

مولانا عبدالعلیم صاحب صدیقی مولانا احمد نورانی کے والد ایک موقع پر مولانا احمد رضا خاں کے پاس بیٹھے تھے۔ آپ نے وہاں مولانا احمد رضا خاں کو حضرت ابوبکر صدیقؓ کی شان کا حامل قرار دیا اور آپ کو مخاطب کر کے کہا:

عیاں ہے شان صدیقی تمہاری شان تقویٰ ہے
کہوں اتقیٰ نہ کیوں کر جب کہ خیر الاتقیا تم ہو (سوانح اعلیٰ حضرت ص148)

13. احمد رضا خان کا علمی مقام:

۱) بانی دعوت اسلامی مولوی الیاس عطار قادری صاحب لکھتے ہیں کہ: ''مجدد اعظم امام احمد رضا خان'' (فیضان سنت ص IX سن طباعت سوم، مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی)

۲) مولوی صابر حسین شاہ بخاری قادری صاحب بریلوی لکھتے ہیں کہ: ''سنئے کہ اعلیٰ حضرت (مولوی احمد رضا خان صاحب) اس فن میں امیر المومنین فی الحدیث ہیں''۔

(امام احمد رضا محدث بریلوی اور فخر السادات۔۔۔ سید محمد محدث کچھوچھوی۔ ص 25 مطبوعہ رضا اکیڈمی لاہور)

۳) کیپٹن شکیل احمد اعوان بریلوی صاحب ''مولوی احمد رضا خان بریلوی کے بارے میں لکھتے ہیں کہ: ''امام احمد رضا کی عظیم علمی کاوشوں اور تجدیدی کوششوں کو بہ نظر غائر دیکھا جائے تو آپ امام غزالی، امام تقی الدین ابن عربی، امام ابوالحسن شعرانی امام ابومنصور ماتریدی، علامہ ابوبکر محمد بن الطیب باقلانی اور حضرت مجدد الف ثانی جیسی عظیم علمی روحانی اور مصلح شخصیات کی صف میں نظر آتے ہیں۔

(امام احمد رضا اور احیائے دین ص 26 مطبوعہ رضا اکیڈمی لاہور)

۴) مولوی عبداللطیف نعیمی مدرس جامعہ نعیمیہ لاہور صاحب لکھتے ہیں کہ'' فقہ میں احمد رضا کوئی ثانی نہیں''۔ (ارادۃ الادب لفاضل النسب ص ا مطبوعہ اسلامک بک سروس لاہور)

۵) مولوی عبدالحکیم خان اختر شاہجہانپوری بریلوی صاحب لکھتے ہیں کہ: ''کوئی انصاف پسند اور صاحب نظر یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ امام احمد رضا واقعی فقہ میں علامہ شامی سے بھی آگے نکل گئے ہیں''۔ (اعلیٰ حضرت کا فقہی مقام۔ ص64، مطبوعہ فرید بک سٹال لاہور)

۶) مولوی غلام رسول سعیدی صاحب بریلوی لکھتے ہیں کہ: ''طبقات فقہا کے اعتبار سے اعلیٰ حضرت کا موازنہ کریں تو پتہ چلتا ہے کہ قواعد شرعیہ وضع کرنے کی وجہ سے آپ میں طبقہ اولیٰ یعنی ائمہ اربعہ کی جھلک بھی پائی جاتی ہے۔

(مقالات سعیدی ص570، مطبوعہ فرید بک سٹال لاہور)

ایک جگہ یوں احمد رضا کے متعلق لکھتے ہیں کہ: '' انسان بے ساختہ پکار اٹھتا ہے کہ اعلیٰ حضرت کے دماغ میں سیدنا امام اعظمؒ کی مجتہدانہ ذہانت ہے، آنکھوں میں خصاف کی ضیاء ہے، عقل ابوبکر رازی کی ہے اور حافظہ قاضی خان کا معلوم ہوتا ہے۔ (ایضاً ص550)

۷) ڈاکٹر حسن رضا اعظمی بریلوی لکھتے ہیں کہ: 'امام احمد رضا کی قوت حافظہ قرون اولیٰ کی یاد دلاتی ہے۔ (فقیہ اسلام ص20)

۸) آگے لکھتے ہیں کہ: '' کیوں نہیں وہ تو محدثین کے امام ہیں'' (ایضاً ص 20)

۹) ایک جگہ لکھتے ہیں کہ: ''گویا اعلیٰ حضرت بہ یک وقت ابن ہمام بھی تھے اور ابن عابدین بھی''۔ (ایضاً ص456)

۱۰) ایک جگہ لکھتے ہیں کہ: ''علم حدیث میں آپ امام سیوطی کے مظہر نظر آتے ہیں تو تفسیر میں ابن جریر کے پرتو ہیں۔ علوم عربیہ میں سحبان کی شان رکھتے ہیں تو امام ابوحنیفہ کے قواعد اصول برتنے میں آپ پر بزدوی سرخسی کا شبہ ہوتا ہے اور صرف انہیں علوم تک نہیں بلکہ جملہ علوم عقلیہ ونقلیہ میں آپ کی شان یکساں معلوم ہوتی ہے۔ (ایضاً ص ۴۵۵)

۱۱) احکام شریعت میں مسئلہ ۱۰۰ میں مولوی احمد رضا خان کے القاب یوں لکھوائے گئے ہیں کہ ''قبلہ کونین وکعبہ دارین'' (احکام شریعت ص 203 حصہ دوم)

۱۲) مولوی حسن علی رضوی میلسی بریلوی نے مولوی احمد رضا خان پر کتاب مرتب کی جس

کا نام یہ رکھا ہے "مناقب مجدد اعظم"

۱۴)۔ بریلوی مولوی محمد نور الدین صاحب نظامی حبیبی پرنسپل مدرسہ عالیہ رامپور۔ یو پی لکھتے ہیں کہ مجدد اعظم سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہلسنت فاضل بریلوی مولانا الحاج شاہ احمد رضا خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ (سوانح امام احمد رضا ص30 مطبوعہ اکبر بک سیلرز لاہور)

۱۵)۔ میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس فتاویٰ کو امام ابو حنیفہ نعمان رضی اللہ عنہ دیکھتے تو یقیناً ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتیں اور اس کے مولف کو اپنے اصحاب امام ابو یوسف اور امام محمد کے زمرے میں شمار فرماتے۔ (فتاویٰ رضویہ۔ ج4۔ عرض ناشر۔ مطبوعہ لائل پور)

۱۶) اعلیٰ حضرت کو میں ابن عابدین شامی پر فوقیت دیتا ہوں کیونکہ جو جامعیت اعلیٰ حضرت کے ہاں ہے وہ ابن عابدین شامی کے ہاں نہیں۔ (فقیہ اسلام۔ ص30)

۱۷) "علامہ شامی اور صاحب فتح القدیر مولانا (احمد رضا خان) کے شاگرد ہیں یہ تو امام اعظم ثانی معلوم ہوتے ہیں"۔ (فقیہ اسلام۔ ص31)

14. فتاویٰ رضویہ انمول چیز ہے

آپ کو اس فتاویٰ میں اچھوتی معلومات ملیں گی گویا وہ یاقوت و مرجان ہیں۔ جن کو مجھ سے پہلے کسی انسان اور جن نے ہاتھ تک نہیں لگایا۔ (خطبہ فتاویٰ رضویہ۔ ج1۔ احمد رضا)

15. ایوب علی رضوی صاحب احمد رضا کی شان بیان کرتے ہیں:

حشر میں جب ہو قیامت کی تپش جب زبانیں سوکھ جائیں پیاس سے
جام کوثر کا پلا احمد رضا

(مدائح اعلیٰ حضرت مع نغمۃ الروح ص48، مطبوعہ بہاریپور بریلی ہندوستان)

تو حدیث و فقہ میں یکتا امام اور مفسر طبری سا احمد رضا
بلکہ طبری کا بھی وہ مرتبہ نہیں جو ہے تیرا مرتبہ احمد رضا

(نغمۃ الروح۔ ص43)

تم سے کیا وہ دین حق سے پھر گیا
جو پھرا تم سے شہا احمد رضا (ایضاً ص42)

دیوبندی نیچری ندوی سبھی
پڑھتے ہیں کلمہ تیرا احمد رضا (ایضاً ص43)

چار جانب مشکلیں ہیں ایک میں
اے میرے مشکل کشا احمد رضا (ایضاً ص44)

قبر و حشر و نشر میں تو ساتھ ہو
ہو مرا مشکل کشا احمد رضا (ایضاً ص48)

مانگ لے اب جو کچھ مانگنا ہو محب
دینے والا ہے اعلیٰ ہمارا رضا (مدائح اعلیٰ حضرت ص27)

دل ملا آنکھیں ملیں ایمان ملا
جو ملا تجھ سے ملا احمد رضا (نغمۃ الروح ص42)

مجھ کو جو کچھ ملا تیرے در سے ملا
واہ کیا ہے عطا شاہ احمد رضا (مدائح اعلیٰ حضرت ص24)

نکیرین آ کے مرقد جو پوچھیں گے تو کس کا ہے
ادب سے سر جھکا کر لوں گا نام احمد رضا خان کا (ایضاً ص25)

16. بریلوی محدث کچھوچھوی صاحب کا خطبہ

"تصدیق حق میں صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا پرتو۔۔۔ باطل چھانٹنے میں فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مظہر۔۔۔ رحم و کرم میں ذوالنورین رضی اللہ عنہ کی تصویر۔۔۔ باطل شکنی میں حیدری شمشیر۔۔۔ دولت فقہ و روایت میں امیر المومنین۔۔۔ سلطنت قرآن حدیث کا مسلم الثبوت و زبر المجتہدین۔۔۔ اعلیٰ حضرت علی الاطلاق امام اہلسنت فی الآفاق۔۔۔ مجدد مائۃ حاضرہ۔۔۔ مؤید ملت طاہرہ۔۔۔ اعلم العلماء عند العلماء۔۔۔ قطب

الارشاد علی لسان الاولیاء۔۔۔۔فانی فی اللہ والباقی باللہ۔۔۔۔عاشق کامل رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔۔۔۔مولانا شاہ احمد رضا خان"۔(امام احمد رضا محدث بریلوی اور فخر السادات۔۔سید محمد محدث کچھوچھوی۔ص30،مطبوعہ رضا اکیڈمی لاہور)

اعلی حضرت احمد رضا خان صاحب بریلوی کا اصل چہرہ

☆ نام:

مولوی محمد صابر نسیم بستوی لکھتے ہیں:

حضور کا پیدائشی اسم گرامی محمد ہے۔والدہ ماجدہ محبت وشفقت میں امّن میاں ،والد ماجد اور دیگر اعزہ واحمد میاں کے نام سے یاد فرمایا کرتے تھے۔جد امجد علیہ الرحمۃ نے آپ کا اسم شریف احمد رضا رکھا اور تاریخی نام المختار ۱۲۷۲ھ ہے اور خود آپ نے اپنے نام کے اول میں عبد المصطفیٰ لکھنے کا التزام فرمالیا تھا اور اسلامی دنیا میں آپ کو اعلی حضرت اور فاضل بریلوی کے بصد ادب واحترام یاد کیا جاتا ہے۔

(اعلی حضرت بریلوی۔ص25,26)

☆ شجرہ نصب:

احمد رضا۔بن نقی علی۔بن رضا علی۔بن کاظم علی۔ (حیات اعلی حضرت۔ص2)

☆ شکل وصورت:

۱)ابتدائی عمر میں آپکا رنگ گہرا گندمی تھا لیکن مسلسل محنت ہائے شاقہ نے آپکی رنگت کی آب وتاب ختم کردی تھی۔ (اعلی حضرت۔ص30 نسیم بستوی)

۲)اعلی حضرت کی دائیں آنکھ میں نقص تھا۔اسمیں تکلیف رہتی تھی اور پانی اترنے سے بے نور ہوگئی تھی۔طویل مدت تک اسکا علاج کراتے رہے مگر وہ ٹھیک نہ ہوسکی۔

(ملفوظات۔ص16-17۔ج1)

۳)کل تو دیدار کا دن اور یہاں آنکھ بیکار ہے کیا ہوتا ہے۔(حدائق بخشش ج1 ص75)

۴)اعلی حضرت خود فرماتے ہیں: مجھے نوعمری میں آشوب چشم اکثر ہوجاتا اور بوجہ حدت مزاج بہت تکلیف دیتا تھا۔ (ملفوظات مکمل چار حصے۔ص20۔مطبوعہ حامد اینڈ کمپنی)

۵)آگے مزید فرماتے ہیں: ایک روز شدت گرمی کے باعث دوپہر کو لکھتے لکھتے نہایا سر پر پانی پڑتے ہی معلوم ہوا کہ کوئی چیز دماغ سے دہنی آنکھ میں اتر آئی ،بائیں آنکھ بند کر کے دہنی سے دیکھا تو وسط شے مرئی میں ایک سیاہ حلقہ نظر آیا اس کے نیچے شے کا جتنا حصہ ہوتا وہ نہ صاف اور دبا ہوا معلوم ہوتا۔ (ملفوظات۔ص20,21)

☆ طبیعت ومزاج:

۱)طبیعت چلبلی تھی: چلبلی طبیعت والے اعلیحضرت احمد رضا خان نے شاید وہ فحش اشعار بازاری عورتوں کے متعلق نقل کیے ہوں۔

(فتاوٰی مظہریہ۔ص392۔مفتی مظہر اللہ بریلوی)

۲)اعلی حضرت بہت تیز مزاج تھے۔ (انوار رضا۔ص358)

۳)یہی وجہ تھی کہ لوگ ان سے متنفر ہونا شروع ہوگئے۔بہت سے ان کے مخلص دوست بھی انکی اس عادت کے باعث ان سے دور چلے گئے۔ان میں مولوی محمد یلیین بھی ہیں جو مدرسہ اشاعت العلوم کے مدیر تھے۔اور جنھیں احمد رضا اپنے استاد کا درجہ دیتے تھے۔وہ بھی ان سے علیحدہ ہوگئے۔مزید اس پر مستزاد یہ کہ مدرسہ مصباح التہذیب جوان کے والد نے بنوایا تھا۔وہ بھی ان کی ترش روئی ،سخت مزاجی ،بذات نصابی اور مسلمانوں کی تکفیر کی وجہ سے ان کے ہاتھ سے جاتا رہا اور اسکے منتظمین ان سے کنارہ کشی کر کے وہابیوں سے جاملے اور حالت یہ ہوگئی تھی کہ بریلویت کے مرکز میں امام احمد رضا کی حمایت میں کوئی مدرسہ نہ رہا۔

(حیات اعلی حضرت۔ص211۔ظفر الدین)

۴)اعلی حضرت نے مولانا عبد الحق خیر آبادی سے منطقی علوم سیکھنا چاہا لیکن وہ انہیں پڑھانے پر راضی نہ ہوئے۔انکی وجہ یہ بیان کی کہ احمد رضا مخالفین کے خلاف نہایت سخت زبان

استعمال کرنے کے عادی ہیں۔

(حیات اعلیٰ حضرت۔ص 23 ظفر الدین۔۔۔انوار رضا ص 357)

۵) بریلوی نعیم الدین مراد آبادی کو بھی اعلیحضرت سے شکایت کرنی پڑی کہ آپ اپنی تحریر میں اتنی شدت نہ استعمال فرمایا کریں۔

(الحجتہ الفائحہ۔ص 2)

٦) سبحان السبوح کی صرف ابتدائی چند ورقوں میں ہذیان ہے۔

(سوانح صدر الشریعہ۔صفحہ 68۔آل مصطفیٰ مصباحی)

☆ اعلیٰ حضرت کی حاضر دماغی

١) ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت کے سامنے کھانا رکھا گیا۔انہوں نے سالن کھالیا مگر چپاتیوں کو ہاتھ بھی نہ لگایا۔انکی بیوی نے کہا کیا بات ہے؟ خالی سالن کے شوربے پر کیوں اکتفا کیا چپاتیاں کیوں نہیں نوش کیں؟ انہوں نے جواب دیا مجھے نظر نہیں آئیں۔حالاں کہ وہ سالن کے ساتھ ہی رکھی ہوئی تھیں۔

(انوار رضا۔ص 360)

٢) ایک دفعہ اعلیٰ حضرت نے عینک اونچی کر کے ماتھے پر رکھ لی۔گفتگو کے بعد تلاش کرنے لگے عینک نہ ملی اور بھول گئے کہ عینک ماتھے پر ہے۔کافی پریشان رہے۔اچانک ان کا ہاتھ ماتھے پر لگا تو عینک ناک پر آ کر رک گئی۔تب پتہ چلا کہ عینک ماتھے پر تھی۔

(حیات اعلیٰ حضرت۔ص 64۔ظفر الدین)

(واہ رے اعلیٰ حضرت تم تو کہتے ہو۔مرد وہ ہے جسکی نگاہ تمام عالم کے پار گزر جائے۔یعنی مکمل غیب کے حصول کے بغیر کوئی شخص ولی نہیں ہو سکتا۔)

(خالص الاعتقاد۔ص 51۔احمد رضا)

☆ اعلیٰ حضرت کے طوائفوں سے تعلقات

١) جناب ایوب علی صاحب فرماتے ہیں کہ حضور (احمد رضا) کی عمر شریف 6-5 سال ہو گی

اس وقت صرف ایک بڑا کرتا پہنے ہوئے باہر تشریف لائے کہ سامنے سے چند طوائف زنان بازاری گزریں آپ نے فوراً کرتے کا اگلا دامن دونوں ہاتھوں سے اٹھا کر چہرہ مبارک چھپا لیا۔یہ کیفیت دیکھ کر ان میں سے ایک طوائف بول اٹھی واہ صاحب منہ تو چھپا لیا اور ستر کھول دیا۔آپ نے برجستہ اس کو جواب دیا۔جب نظر بہکتی ہے تب دل بہکتا ہے،جب دل بہکتا ہے تو ستر بہکتا ہے۔

(حیات اعلیٰ حضرت۔ج 1۔ص 23)

٢) (سوال) طوائف جس کی آمدنی صرف حرام پر ہو اس کے یہاں میلاد شریف پڑھنا اور اس کی اس حرام آمدنی کی منگائی ہوئی شیرینی پر فاتحہ دینا جائز ہے یا نہیں؟

(جواب) اس مال کی شیرینی پر فاتحہ کرنا حرام ہے مگر جب اس نے مال بدل کر مجلس کی ہو اور یہ لوگ جب کوئی کار خیر کرنا چاہتے ہیں تو ایسا ہی کرتے ہیں اور اس کیلئے شہادت کی حاجت نہیں اگر وہ کہے کہ میں نے قرض لیکر یہ مجلس کی ہے اور وہ قرض اپنے حرام مال سے ادا کیا ہے تو اس کا قول مقبول ہو گا بلکہ شیرینی اگر اپنے مال حرام سے ہی خریدی ہے اور خریدنے پر اس پر عقد و نقد جمع نہ ہوئی یعنی حرام روپیہ دکھا کر اس کے بدلے خرید کر وہی حرام روپیہ دیا۔الخ

(احکام شریعت۔ص 164۔حصہ دوم)

☆ اعلیٰ حضرت کا تقویٰ:

(اعلیٰ حضرت کہتے ہیں) میں نے خود دیکھا گاؤں میں ایک لڑکی 18 یا 20 برس کی تھی ماں اس کی ضعیفہ تھی اسکا دودھ اس وقت تک نہ چھڑایا تھا ماں ہر چند منع کرتی وہ زور آور تھی پچھاڑ دیتی اور سینے پر چڑھ کر دودھ پینے لگتی۔

(ملفوظات احمد رضا۔ج 3۔ص 68۔احمد رضا)

☆ اعلیٰ حضرت کی صحت اور کھانا:

١) اعلیٰ حضرت تو بنے کٹے بریلی میں ذرئے ہوئے ہیں۔

(حیات اعلیٰ حضرت ج 1 ص 72)

٢) حضور اعلیٰ حضرت کی غذا زیادہ سے زیادہ ایک پیالی شوربا بکری کا بغیر مرچ کا اور ایک یا

ڈیڑھ بسکٹ اور وہ بھی روزانہ نہیں بلکہ بسا اوقات ناغہ بھی ہوتا تھا۔

(حیات اعلیٰ حضرت۔ج1۔ص27)

۳) اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی عام غذا روٹی چکی کے پسے ہوئے آٹے کی اور بکری کا قورمہ تھا۔ گائے کا گوشت تناول نہیں فرماتے تھے۔ (حیات اعلیٰ حضرت۔ج1۔ص90)

۴) احمد رضا علیہ رحمۃ الرحمن ایک بار کہیں مدعو تھے، سب کو اعلیحضرت کے کھانا شروع فرمانے کا انتظار تھا، اعلیحضرت نے ککڑیوں کے تھال میں سے ایک قاش اٹھائی اور تناول فرمائی، پھر دوسری۔۔۔۔ پھر تیسری۔۔۔۔ اب دیکھا دیکھی لوگوں نے بھی ککڑی کے تھال کی طرف ہاتھ بڑھا دیئے مگر آپ نے سب کو روک دیا کہ اور فرمایا، ساری ککڑیاں میں کھاؤں گا۔ چنانچہ آپ نے سب ختم کر دیں۔ (فیضان سنت۔تیسرا ایڈیشن۔صفحہ 282)

۵) اعلیٰ حضرت کے خلیفہ ظفر الدین صاحب لکھتے ہیں: حضور پر نور کے طریقہ نشست عرض کروں چونکہ کمر میں ہمیشہ درد رہا کرتا تھا۔ (حیات اعلیٰ حضرت بریلوی۔ص28)

۶) اعلیٰ حضرت احمد رضا فرماتے ہیں: الحمد اللہ کہ مجھے اکثر حرارت و درد سر رہتا ہے۔

(ملفوظات۔ص64۔مطبوعہ حامد اینڈ کمپنی)

۷) آپ کے بھتیجے مولوی حسنین رضا خاں لکھتے ہیں: آپ کو چودہ (۱۴) برس کی عمر میں درد گردہ لاحق ہوا جو آخر عمر تک رہا۔ کبھی کبھی اس کے شدید دورے پڑ جاتے تھے۔

(اعلیٰ حضرت بریلوی۔ص21)

۸) لاغری کے سبب سے چہرہ میں گدازی نہ رہی تھی مگر ان میں ملاحت اس قدر عطا ہوئی تھی کہ دیکھنے والے کو اس لاغری کا احساس بھی نہ ہوتا تھا۔ (اعلیٰ حضرت بریلوی۔ص20)

☆ احمد رضا کی 50 سال کی محنت

مولانا احمد رضا 50 سال مسلسل اسی جدوجہد میں منہمک رہے یہاں تک کہ مستقل دو مکتبہ فکر قائم ہو گئے بریلوی، دیوبندی یا وہابی۔

(سوانح حیات اعلیٰ حضرت بریلوی ص 8 مضمون: قاری بھیتی صاحب)

☆ مرنے سے 2 گھنٹے، 7 منٹ قبل وصیت

۱) مرنے سے 2 گھنٹے، 7 منٹ قبل وصیت کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں رضا حسین، حسنین اور تم سب محبت اور اتفاق سے رہو اور حتی الامکان اتباع شریعت نہ چھوڑو، اور میرا دین و مذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔ (وصایا شریف)

۲) آخری وصیت: اعزا سے اگر بطیب خاطر ممکن ہو تو فاتحہ ہفتے میں دو تین بار ان اشیاء سے بھی کچھ بھیج دیا کریں۔ دودھ کا برف خانہ ساز، مرغ کی بریانی، مرغ پلاؤ، خواہ بکری کا شامی کباب، پراٹھے اور بالائی۔ فیرینی۔ اردکی پھریری دال مع ادرک و لوازم، گوشت بھری کچوریاں، سیب کا پانی، انار کا پانی، سوڈے کی بوتل، دودھ کا برف خانہ ساز۔ (وصایا شریف)

☆ احمد رضا کا سب سے اختلاف:

۱) حقیقت یہ ہے کہ مولانا احمد رضا کے علمی ذخائر میں یہ تلاش کرنا کچھ مشکل نہیں کہ آپ نے کس سے اختلاف کیا ہے بلکہ اصل وقت طلب کام یہ ہے کہ وہ کونسا فقہ ہے جس سے مولانا احمد رضا نے بالکل اختلاف نہ کیا ہو۔ اگر ایسا کوئی شخص نکل آیا تو یہ ایک بڑی تحقیق ہوگی۔

(مضمون، مفتی شجاعت علی قادری۔شرح مسلم۔ج۔7ص25)

۲) عوام الناس میں ایسی شہرت تھی کہ اعلیٰ حضرت نے بریلی کے اندر کفر ساز مشین نصب کر رکھی ہے۔ (سفید و سیاہ۔ص34۔کوکب نورانی اوکاڑوی۔۔۔۔انوار رضا)

☆ احمد رضا کا صحابہ سے اختلاف:

مجدد برحق امام احمد رضا قادری حنفی نے اکابر صحابہ کرامؓ اور ائمہ مجتہدین امام اعظم ابو حنیفہ، امام مالک، اور امام احمد بن حنبلکے موقف سے اختلاف فرمایا ہے۔

(حقائق شرح مسلم ودقائق تبیان القرآن۔ص172,173 اسماعیل قادری نورانی)

☆ احمد رضا کسی مدرسے کا فاضل نہیں:

۱) آپ نے (احمد رضا) حصولِ تعلیم کے لیے کسی مدرسے میں داخلہ نہیں لیا۔

(خیابانِ رضا۔ ص 18۔ اقبال احمد فاروقی)

۲) اعلیٰ حضرت نے ارشاد فرمایا کہ میرا کوئی استاد نہیں۔

(سیرت امام احمد رضا۔ ص 12۔ عبد الحکیم شاہ جہان پوری)

☆ احمد رضا خاں صاحب کے اساتذہ کرام:

احمد رضا خاں صاحب بریلوی کسی باقاعدہ عربی مدرسہ یا دار العلوم کے تعلیم یافتہ نہ تھے، آپ کی اکثر دینی تعلیم گھر پر ہی ہوئی تھی۔ آپ کے پہلے استاد مرزا غلام قادر تھے، ان کے بعد آپ والد مولانا نقی علی خاں سے پڑھتے رہے۔ مولانا نقی علی خاں بھی کسی معروف عربی مدرسہ یا دار العلوم کے فارغ التحصیل نہ تھے۔ وہ بھی گھر ہی میں پڑھتے رہے نہ آپ نے کسی مدرسے میں بھی پڑھایا تھا اس کے باوجود آپ نے مولانا احمد رضا خاں کو تیرہ سال کی عمر میں فارغ التحصیل کر دیا اور آپ کو اس قابل کر دیا کہ بریلویوں نے آپ کو اسی عمر میں "علوم و فنون کا ہمالہ" سمجھ لیا۔ (المیزان امام احمد رضا نمبر کے ایک مضمون کی سرخی 337)

☆ احمد رضا خاں صاحب اور علم جفر کی تعلیم:

"خیال کیا کہ یہ شہر کریم (مدینہ منورہ) تمام جہاں کا مرجع و ملجا ہے اہلِ مغرب بھی یہاں آتے ہیں ممکن ہے کوئی صاحب جفر داں مل جائیں کہ ان سے اس فن کی تکمیل کی جائے"۔

(ملفوظات مکمل۔ ص 28)

☆ احمد رضا خاں صاحب اور ستاروں کا علم:

احمد رضا خاں صاحب ستاروں کے اثرات کے بھی قائل تھے المیزان امام احمد رضا نمبر میں ہے۔ ستاروں کے اثرات کے قائل تھے مگر اصلی فاعل حضرت عزۃ جل شانہ کو جانتے تھے۔

(المیزان امام احمد رضا نمبر کے ایک مضمون کی سرخی 342)

☆ بغیر مشقت و مجاہدہ کے خلافت ملی:

المیزان کے امام احمد رضا نمبر میں ہے کہ آپ کے مرشد گرامی نے آپ کو یونہی خلافت دی تھی۔ آپ نے بغیر مشقت و مجاہدہ کے امام احمد رضا کو خلافت دے دی۔

(المیزان احمد رضا نمبر۔ ص 367)

☆ احمد رضا خاں صاحب کے اساتذہ کی تعداد:

بریلوی علماء اس پر فخر کرتے ہیں کہ مولانا احمد رضا خاں نے مرزا غلام قادر اور اپنے والد نقی علی خاں، مولانا عبد العلی رام پوری اور شاہ ابو الحسین صاحب نوری کے سوا کسی سے نہیں پڑھا۔ "ان کے سوا کسی کے سامنے زانوئے تلمذ تہ نہیں کیا"۔ (ملفوظات۔ حصہ دوم۔ ص 28)

☆ احمد رضا خاں صاحب مدرس کے طور پر

اعلیٰ حضرت نے چونکہ باضابطہ کسی مدرسہ میں مدرس بن کر نہیں پڑھایا۔

(حیات اعلیٰ حضرت۔ ص 212)

☆ احمد رضا خاں صاحب کے تلامذہ کی تعداد:

تلامذہ کی تعداد زیادہ نہیں کیوں کہ مولانا بریلوی نے ابتداء میں صرف چند سال درس و تدریس کے فرائض انجام دیے۔ اس کے بعد دوسری علمی مصروفیتوں کی وجہ سے یہ سلسلہ ٹوٹ گیا۔ (حیات مولانا احمد رضا۔ ص 216)

☆ تین برس کی عمر میں فصیح عربی میں گفتگو:

مولانا عرفان علی صاحب کہتے ہیں کہ ایک دفعہ مولانا احمد رضا خاں صاحب نے فرمایا: میری عمر تین ساڑھے تین برس کی ہوگی اور میں اپنے محلے کی مسجد کے سامنے کھڑا تھا ایک صاحب اہلِ عرب کے لباس میں جلوہ فرما ہوئے، انہوں نے مجھ سے عربی زبان میں گفتگو فرمائی میں نے بھی فصیح عربی میں ان کی باتوں کا جواب دیا۔ (المیزان امام احمد رضا نمبر 339)